

فَمِنْ لَقَدْ يَوْمِنَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا
لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا

اے حب جاہ والو یہ ہے جس کی جان نہیں
دیکھو تو جلا کے اُنکے مقابر کو اک نظر
اک دن وہی مقام نقصار مقام ہے
اک دن تمھارا لوگ جنازہ اٹھائیں گے
اے لوگو عیش دنیا کو ہرگز وفا نہیں
ڈھونڈو وہ راہ جس دل دینہ پاک ہو
اے سونے والو جاگو کہ وقت بہا رہے
اس میں تو پہلے لوگوں سے کوئی رہا نہیں
سوچو کہ اب سلف ہیں تمھارے گئے کدھر
اک دن یہ صبح زندگی کی تم پر شام ہے
پھر دفن کر کے گھر میں تالفا سے اٹھیں گے
کیا تم کو خوف مرگ خیال فنا نہیں
نفس دنی خدای کی اطاعت میں خاک ہو
اب دیکھو کہ در پہ ہمارا وہ یار ہے

س ۱۹۶۲ء

احمدی جنتری

بقلم مبارک

عالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی میزبان شب الزلزلہ محمد و محمد بنصرہ اللہ

خاکسار محمد یامین تاجر کتب قادیان

احمدی جنتری کا بارہواں سال
ماہ دسمبر ۱۹۶۲ء

امام کی اٹھاپنچیاں

رفیق جلی بندہ

وزیر پندر پریس امرت سرس باہتمام سردار لکھنوی سنگھ بیچر و پرنٹر چچا

فہرست کتابیات لٹریچر پوائی نیاپ ۶۱۹۲۹

تعیینات عدایہ متہدہ
فہرست بیانات لہجہ متہدہ

نام تہوار	تاریخ ہند	نام یوم	تہوار	تاریخ انگریزی	نام یوم	تعداد تعطیل
نیو ایس ڈسے	۱۸ جنوری	منگلوار	نیو ایس ڈسے	۱۸ جنوری	منگلوار	ایوم
لوہڑی	۱۹ جنوری	سینچوار	لوہڑی	۱۹ جنوری	سینچوار	ایوم
شب برات	۲۶ جنوری	۱۲ ماگھ	شب برات	۲۶ جنوری	۱۲ ماگھ	ایوم
بہشت بخی	۱۲ فروری	۱۶ پھالگن	بہشت بخی	۱۲ فروری	۱۶ پھالگن	ایوم
جمعۃ الوداع	۸ مارچ	۲۶ پھالگن	جمعۃ الوداع	۸ مارچ	۲۶ پھالگن	ایوم
شیوارتری	۹ مارچ	۲۷ پھالگن	شیوارتری	۹ مارچ	۲۷ پھالگن	ایوم
سودا کی آمدش	۱۱ مارچ	۲۹ پھالگن	سودا کی آمدش	۱۱ مارچ	۲۹ پھالگن	ایوم
عید الفطر	۱۳ مارچ	۱۰ چیت	عید الفطر	۱۳ مارچ	۱۰ چیت	ایوم
ہولی	۱۴ مارچ	۱۱ چیت	ہولی	۱۴ مارچ	۱۱ چیت	ایوم
بیساکھی	۱۳ اپریل	یکم بیساک	بیساکھی	۱۳ اپریل	یکم بیساک	ایوم
درگا پوجی	۱۴ اپریل	۵ بیساک	درگا پوجی	۱۴ اپریل	۵ بیساک	ایوم
ایسٹن ہائیلڈ	۲۰ مئی	۷ چیت	ایسٹن ہائیلڈ	۲۰ مئی	۷ چیت	ایوم
عید الفطری	۲۱ مئی	۸ چیت	عید الفطری	۲۱ مئی	۸ چیت	ایوم
ساکرہ شہنشاہ ہند	۳ جون	۱۰ چیت	ساکرہ شہنشاہ ہند	۳ جون	۱۰ چیت	ایوم
نرملہ یادگار	۱۴ جون	۱۷ چیت	نرملہ یادگار	۱۴ جون	۱۷ چیت	ایوم
محرم	۱۹ جون	۲۲ چیت	محرم	۱۹ جون	۲۲ چیت	ایوم
ملک ٹائیڈس	۲۰ جون	۲۳ چیت	ملک ٹائیڈس	۲۰ جون	۲۳ چیت	ایوم
بیاس پوجا	۲۱ جولائی	۲۴ چیت	بیاس پوجا	۲۱ جولائی	۲۴ چیت	ایوم
آخری چار شنبہ	۲۲ جولائی	۲۵ چیت	آخری چار شنبہ	۲۲ جولائی	۲۵ چیت	ایوم
سودا کی آمدش	۲۳ اگست	۲۶ چیت	سودا کی آمدش	۲۳ اگست	۲۶ چیت	ایوم
بارہ دفات	۲۴ اگست	۲۷ چیت	بارہ دفات	۲۴ اگست	۲۷ چیت	ایوم
لکھڑی	۲۵ اگست	۲۸ چیت	لکھڑی	۲۵ اگست	۲۸ چیت	ایوم
چرم مٹی	۲۶ اگست	۲۹ چیت	چرم مٹی	۲۶ اگست	۲۹ چیت	ایوم
اننت چتر دشی	۲۷ اگست	۳۰ چیت	اننت چتر دشی	۲۷ اگست	۳۰ چیت	ایوم
درگا پوجی	۲۸ اگست	۳۱ چیت	درگا پوجی	۲۸ اگست	۳۱ چیت	ایوم
دسہرہ	۲۹ اگست	۱ ستمبر	دسہرہ	۲۹ اگست	۱ ستمبر	ایوم
دیوالی	۳۰ اگست	۲ ستمبر	دیوالی	۳۰ اگست	۲ ستمبر	ایوم
بھیا دوج	۳۱ اگست	۳ ستمبر	بھیا دوج	۳۱ اگست	۳ ستمبر	ایوم
دیوالی	۱ ستمبر	۴ ستمبر	دیوالی	۱ ستمبر	۴ ستمبر	ایوم
کرم سہرے	۲ اگست	۵ ستمبر	کرم سہرے	۲ اگست	۵ ستمبر	ایوم
لوٹ	۳ اگست	۶ ستمبر	لوٹ	۳ اگست	۶ ستمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۴ اگست	۷ ستمبر	دھانی تیرہ	۴ اگست	۷ ستمبر	ایوم
کرم سہرے	۵ اگست	۸ ستمبر	کرم سہرے	۵ اگست	۸ ستمبر	ایوم
لوٹ	۶ اگست	۹ ستمبر	لوٹ	۶ اگست	۹ ستمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۷ اگست	۱۰ ستمبر	دھانی تیرہ	۷ اگست	۱۰ ستمبر	ایوم
کرم سہرے	۸ اگست	۱۱ ستمبر	کرم سہرے	۸ اگست	۱۱ ستمبر	ایوم
لوٹ	۹ اگست	۱۲ ستمبر	لوٹ	۹ اگست	۱۲ ستمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۰ اگست	۱۳ ستمبر	دھانی تیرہ	۱۰ اگست	۱۳ ستمبر	ایوم
کرم سہرے	۱۱ اگست	۱۴ ستمبر	کرم سہرے	۱۱ اگست	۱۴ ستمبر	ایوم
لوٹ	۱۲ اگست	۱۵ ستمبر	لوٹ	۱۲ اگست	۱۵ ستمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۳ اگست	۱۶ ستمبر	دھانی تیرہ	۱۳ اگست	۱۶ ستمبر	ایوم
کرم سہرے	۱۴ اگست	۱۷ ستمبر	کرم سہرے	۱۴ اگست	۱۷ ستمبر	ایوم
لوٹ	۱۵ اگست	۱۸ ستمبر	لوٹ	۱۵ اگست	۱۸ ستمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۶ اگست	۱۹ ستمبر	دھانی تیرہ	۱۶ اگست	۱۹ ستمبر	ایوم
کرم سہرے	۱۷ اگست	۲۰ ستمبر	کرم سہرے	۱۷ اگست	۲۰ ستمبر	ایوم
لوٹ	۱۸ اگست	۲۱ ستمبر	لوٹ	۱۸ اگست	۲۱ ستمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۹ اگست	۲۲ ستمبر	دھانی تیرہ	۱۹ اگست	۲۲ ستمبر	ایوم
کرم سہرے	۲۰ اگست	۲۳ ستمبر	کرم سہرے	۲۰ اگست	۲۳ ستمبر	ایوم
لوٹ	۲۱ اگست	۲۴ ستمبر	لوٹ	۲۱ اگست	۲۴ ستمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۲ اگست	۲۵ ستمبر	دھانی تیرہ	۲۲ اگست	۲۵ ستمبر	ایوم
کرم سہرے	۲۳ اگست	۲۶ ستمبر	کرم سہرے	۲۳ اگست	۲۶ ستمبر	ایوم
لوٹ	۲۴ اگست	۲۷ ستمبر	لوٹ	۲۴ اگست	۲۷ ستمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۵ اگست	۲۸ ستمبر	دھانی تیرہ	۲۵ اگست	۲۸ ستمبر	ایوم
کرم سہرے	۲۶ اگست	۲۹ ستمبر	کرم سہرے	۲۶ اگست	۲۹ ستمبر	ایوم
لوٹ	۲۷ اگست	۳۰ ستمبر	لوٹ	۲۷ اگست	۳۰ ستمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۸ اگست	۱ اکتوبر	دھانی تیرہ	۲۸ اگست	۱ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۲۹ اگست	۲ اکتوبر	کرم سہرے	۲۹ اگست	۲ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۳۰ اگست	۳ اکتوبر	لوٹ	۳۰ اگست	۳ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۳۱ اگست	۴ اکتوبر	دھانی تیرہ	۳۱ اگست	۴ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱ ستمبر	۵ اکتوبر	کرم سہرے	۱ ستمبر	۵ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۲ ستمبر	۶ اکتوبر	لوٹ	۲ ستمبر	۶ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۳ ستمبر	۷ اکتوبر	دھانی تیرہ	۳ ستمبر	۷ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۴ ستمبر	۸ اکتوبر	کرم سہرے	۴ ستمبر	۸ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۵ ستمبر	۹ اکتوبر	لوٹ	۵ ستمبر	۹ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۶ ستمبر	۱۰ اکتوبر	دھانی تیرہ	۶ ستمبر	۱۰ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۷ ستمبر	۱۱ اکتوبر	کرم سہرے	۷ ستمبر	۱۱ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۸ ستمبر	۱۲ اکتوبر	لوٹ	۸ ستمبر	۱۲ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۹ ستمبر	۱۳ اکتوبر	دھانی تیرہ	۹ ستمبر	۱۳ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱۰ ستمبر	۱۴ اکتوبر	کرم سہرے	۱۰ ستمبر	۱۴ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۱۱ ستمبر	۱۵ اکتوبر	لوٹ	۱۱ ستمبر	۱۵ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۲ ستمبر	۱۶ اکتوبر	دھانی تیرہ	۱۲ ستمبر	۱۶ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱۳ ستمبر	۱۷ اکتوبر	کرم سہرے	۱۳ ستمبر	۱۷ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۱۴ ستمبر	۱۸ اکتوبر	لوٹ	۱۴ ستمبر	۱۸ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۵ ستمبر	۱۹ اکتوبر	دھانی تیرہ	۱۵ ستمبر	۱۹ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱۶ ستمبر	۲۰ اکتوبر	کرم سہرے	۱۶ ستمبر	۲۰ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۱۷ ستمبر	۲۱ اکتوبر	لوٹ	۱۷ ستمبر	۲۱ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۸ ستمبر	۲۲ اکتوبر	دھانی تیرہ	۱۸ ستمبر	۲۲ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱۹ ستمبر	۲۳ اکتوبر	کرم سہرے	۱۹ ستمبر	۲۳ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۲۰ ستمبر	۲۴ اکتوبر	لوٹ	۲۰ ستمبر	۲۴ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۱ ستمبر	۲۵ اکتوبر	دھانی تیرہ	۲۱ ستمبر	۲۵ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۲۲ ستمبر	۲۶ اکتوبر	کرم سہرے	۲۲ ستمبر	۲۶ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۲۳ ستمبر	۲۷ اکتوبر	لوٹ	۲۳ ستمبر	۲۷ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۴ ستمبر	۲۸ اکتوبر	دھانی تیرہ	۲۴ ستمبر	۲۸ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۲۵ ستمبر	۲۹ اکتوبر	کرم سہرے	۲۵ ستمبر	۲۹ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۲۶ ستمبر	۳۰ اکتوبر	لوٹ	۲۶ ستمبر	۳۰ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۷ ستمبر	۱ اکتوبر	دھانی تیرہ	۲۷ ستمبر	۱ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۲۸ ستمبر	۲ اکتوبر	کرم سہرے	۲۸ ستمبر	۲ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۲۹ ستمبر	۳ اکتوبر	لوٹ	۲۹ ستمبر	۳ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۳۰ ستمبر	۴ اکتوبر	دھانی تیرہ	۳۰ ستمبر	۴ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱ اکتوبر	۵ اکتوبر	کرم سہرے	۱ اکتوبر	۵ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۲ اکتوبر	۶ اکتوبر	لوٹ	۲ اکتوبر	۶ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۳ اکتوبر	۷ اکتوبر	دھانی تیرہ	۳ اکتوبر	۷ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۴ اکتوبر	۸ اکتوبر	کرم سہرے	۴ اکتوبر	۸ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۵ اکتوبر	۹ اکتوبر	لوٹ	۵ اکتوبر	۹ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۶ اکتوبر	۱۰ اکتوبر	دھانی تیرہ	۶ اکتوبر	۱۰ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۷ اکتوبر	۱۱ اکتوبر	کرم سہرے	۷ اکتوبر	۱۱ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۸ اکتوبر	۱۲ اکتوبر	لوٹ	۸ اکتوبر	۱۲ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۹ اکتوبر	۱۳ اکتوبر	دھانی تیرہ	۹ اکتوبر	۱۳ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱۰ اکتوبر	۱۴ اکتوبر	کرم سہرے	۱۰ اکتوبر	۱۴ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۱۱ اکتوبر	۱۵ اکتوبر	لوٹ	۱۱ اکتوبر	۱۵ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۲ اکتوبر	۱۶ اکتوبر	دھانی تیرہ	۱۲ اکتوبر	۱۶ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱۳ اکتوبر	۱۷ اکتوبر	کرم سہرے	۱۳ اکتوبر	۱۷ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۱۴ اکتوبر	۱۸ اکتوبر	لوٹ	۱۴ اکتوبر	۱۸ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۵ اکتوبر	۱۹ اکتوبر	دھانی تیرہ	۱۵ اکتوبر	۱۹ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱۶ اکتوبر	۲۰ اکتوبر	کرم سہرے	۱۶ اکتوبر	۲۰ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۱۷ اکتوبر	۲۱ اکتوبر	لوٹ	۱۷ اکتوبر	۲۱ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۸ اکتوبر	۲۲ اکتوبر	دھانی تیرہ	۱۸ اکتوبر	۲۲ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۱۹ اکتوبر	۲۳ اکتوبر	کرم سہرے	۱۹ اکتوبر	۲۳ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۲۰ اکتوبر	۲۴ اکتوبر	لوٹ	۲۰ اکتوبر	۲۴ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۱ اکتوبر	۲۵ اکتوبر	دھانی تیرہ	۲۱ اکتوبر	۲۵ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۲۲ اکتوبر	۲۶ اکتوبر	کرم سہرے	۲۲ اکتوبر	۲۶ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۲۳ اکتوبر	۲۷ اکتوبر	لوٹ	۲۳ اکتوبر	۲۷ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۴ اکتوبر	۲۸ اکتوبر	دھانی تیرہ	۲۴ اکتوبر	۲۸ اکتوبر	ایوم
کرم سہرے	۲۵ اکتوبر	۲۹ اکتوبر	کرم سہرے	۲۵ اکتوبر	۲۹ اکتوبر	ایوم
لوٹ	۲۶ اکتوبر	۳۰ اکتوبر	لوٹ	۲۶ اکتوبر	۳۰ اکتوبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۷ اکتوبر	۱ نومبر	دھانی تیرہ	۲۷ اکتوبر	۱ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۲۸ اکتوبر	۲ نومبر	کرم سہرے	۲۸ اکتوبر	۲ نومبر	ایوم
لوٹ	۲۹ اکتوبر	۳ نومبر	لوٹ	۲۹ اکتوبر	۳ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۳۰ اکتوبر	۴ نومبر	دھانی تیرہ	۳۰ اکتوبر	۴ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۱ نومبر	۵ نومبر	کرم سہرے	۱ نومبر	۵ نومبر	ایوم
لوٹ	۲ نومبر	۶ نومبر	لوٹ	۲ نومبر	۶ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۳ نومبر	۷ نومبر	دھانی تیرہ	۳ نومبر	۷ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۴ نومبر	۸ نومبر	کرم سہرے	۴ نومبر	۸ نومبر	ایوم
لوٹ	۵ نومبر	۹ نومبر	لوٹ	۵ نومبر	۹ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۶ نومبر	۱۰ نومبر	دھانی تیرہ	۶ نومبر	۱۰ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۷ نومبر	۱۱ نومبر	کرم سہرے	۷ نومبر	۱۱ نومبر	ایوم
لوٹ	۸ نومبر	۱۲ نومبر	لوٹ	۸ نومبر	۱۲ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۹ نومبر	۱۳ نومبر	دھانی تیرہ	۹ نومبر	۱۳ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۱۰ نومبر	۱۴ نومبر	کرم سہرے	۱۰ نومبر	۱۴ نومبر	ایوم
لوٹ	۱۱ نومبر	۱۵ نومبر	لوٹ	۱۱ نومبر	۱۵ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۲ نومبر	۱۶ نومبر	دھانی تیرہ	۱۲ نومبر	۱۶ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۱۳ نومبر	۱۷ نومبر	کرم سہرے	۱۳ نومبر	۱۷ نومبر	ایوم
لوٹ	۱۴ نومبر	۱۸ نومبر	لوٹ	۱۴ نومبر	۱۸ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۵ نومبر	۱۹ نومبر	دھانی تیرہ	۱۵ نومبر	۱۹ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۱۶ نومبر	۲۰ نومبر	کرم سہرے	۱۶ نومبر	۲۰ نومبر	ایوم
لوٹ	۱۷ نومبر	۲۱ نومبر	لوٹ	۱۷ نومبر	۲۱ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۸ نومبر	۲۲ نومبر	دھانی تیرہ	۱۸ نومبر	۲۲ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۱۹ نومبر	۲۳ نومبر	کرم سہرے	۱۹ نومبر	۲۳ نومبر	ایوم
لوٹ	۲۰ نومبر	۲۴ نومبر	لوٹ	۲۰ نومبر	۲۴ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۱ نومبر	۲۵ نومبر	دھانی تیرہ	۲۱ نومبر	۲۵ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۲۲ نومبر	۲۶ نومبر	کرم سہرے	۲۲ نومبر	۲۶ نومبر	ایوم
لوٹ	۲۳ نومبر	۲۷ نومبر	لوٹ	۲۳ نومبر	۲۷ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۴ نومبر	۲۸ نومبر	دھانی تیرہ	۲۴ نومبر	۲۸ نومبر	ایوم
کرم سہرے	۲۵ نومبر	۲۹ نومبر	کرم سہرے	۲۵ نومبر	۲۹ نومبر	ایوم
لوٹ	۲۶ نومبر	۳۰ نومبر	لوٹ	۲۶ نومبر	۳۰ نومبر	ایوم
دھانی تیرہ	۲۷ نومبر	۱ دسمبر	دھانی تیرہ	۲۷ نومبر	۱ دسمبر	ایوم
کرم سہرے	۲۸ نومبر	۲ دسمبر	کرم سہرے	۲۸ نومبر	۲ دسمبر	ایوم
لوٹ	۲۹ نومبر	۳ دسمبر	لوٹ	۲۹ نومبر	۳ دسمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۳۰ نومبر	۴ دسمبر	دھانی تیرہ	۳۰ نومبر	۴ دسمبر	ایوم
کرم سہرے	۱ دسمبر	۵ دسمبر	کرم سہرے	۱ دسمبر	۵ دسمبر	ایوم
لوٹ	۲ دسمبر	۶ دسمبر	لوٹ	۲ دسمبر	۶ دسمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۳ دسمبر	۷ دسمبر	دھانی تیرہ	۳ دسمبر	۷ دسمبر	ایوم
کرم سہرے	۴ دسمبر	۸ دسمبر	کرم سہرے	۴ دسمبر	۸ دسمبر	ایوم
لوٹ	۵ دسمبر	۹ دسمبر	لوٹ	۵ دسمبر	۹ دسمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۶ دسمبر	۱۰ دسمبر	دھانی تیرہ	۶ دسمبر	۱۰ دسمبر	ایوم
کرم سہرے	۷ دسمبر	۱۱ دسمبر	کرم سہرے	۷ دسمبر	۱۱ دسمبر	ایوم
لوٹ	۸ دسمبر	۱۲ دسمبر	لوٹ	۸ دسمبر	۱۲ دسمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۹ دسمبر	۱۳ دسمبر	دھانی تیرہ	۹ دسمبر	۱۳ دسمبر	ایوم
کرم سہرے	۱۰ دسمبر	۱۴ دسمبر	کرم سہرے	۱۰ دسمبر	۱۴ دسمبر	ایوم
لوٹ	۱۱ دسمبر	۱۵ دسمبر	لوٹ	۱۱ دسمبر	۱۵ دسمبر	ایوم
دھانی تیرہ	۱۲ دسمبر	۱۶ دسمبر	دھانی تیرہ	۱۲ دسمبر	۱۶ دسمبر	ایوم
کرم سہرے	۱۳ دسمبر	۱۷ دسمبر	کرم سہرے			

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

احسانات رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ آپ کا دنیا پر سے بڑا اور سب سے زیادہ گہرا اثر ڈالنے والا احسان یہ ہے کہ آپ نے دنیا کو قریم کے خفی و جلی شرک کے متنبہ کر کے حقیقی توحید کی تعلیم دی۔ جس سے نہ صرف دنیا کی روحانی ترقیات کے قریم کے دروازے کھل گئے بلکہ اخلاقی لحاظ سے بھی یہ تعلیم بہت سی ترقیات کا موجب ہوئی اور ہو رہی ہے۔

۲۔ آپ کا ایک بہت بڑا احسان دنیا پر یہ ہے کہ آپ نے توبہ کی صحیح فلاسفی اور گہری حکمت کو بیان کر کے دنیا کو ایک طرف مایوسی سے بچایا اور دوسری طرف گناہ پر دلیری پیدا ہونے کا سد باب کیا۔

۳۔ ایک بہت بڑا احسان آپ کا یہ ہے کہ آپ نے دنیا کے سامنے عبادت کا ایک ایسا طریق پیش کیا جس پر کاربند ہونے سے انسان یقینی طور پر اور کثر عرصہ میں اپنے خالق و مالک تک پہنچ سکتا ہے۔

۴۔ ایک احسان آپ کا یہ ہے کہ آپ نے دنیا کے سامنے اخلاق کا سچا قاعدہ پیش کیا۔ اور خدا کی ابدی ازلی صفات کا نقشہ بیان کر کے اس بات کو ثابت کیا کہ انسان کی اخلاقی صلاح بغیر اسکے ممکن نہیں۔ کہ وہ

اپنے آپ کو صفات الہی میں رنگین کرے۔ پھر ان صفات کے اجراء کے لئے یہ قانون پیش کیا کہ اِنَّ اللَّهَ يَامُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ نَبِيًّا فَمَنْ يُؤْمَرْ بِالْعَدْلِ فَاَقْبِلْهُ لِقَدْ جَاءَكَ مِنَ اللَّهِ الْحَقُّ وَلَا تَعْدِلْ لِحَاظِ الْمَوَالِ وَلَا لِحَاظِ الْمَوَالِ وَلَا تَقْرَبُ لِلتَّقْوَى ۝

۵۔ اخلاق کی اصلاح اور ربانی کے سد باب اور اصلاح کے لئے آپ نے یہ تعلیم دی کہ جزاء سیئۃ سیئۃ مثلاً ومن عفى واصلم فأجره على الله ۝

۶۔ گناہی رنگ میں آپ کا ایک احسان دنیا پر یہ ہے کہ آپ نے حقیقت دنیا کے سامنے پیش کی کہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں۔ اور انکی حقیقی شان کو دنیا پر ظاہر فرمایا۔ اور جو مزمل شان باتیں محتاف لوگوں کی طرف سے انبیاء کی طرف منسوب کی جاتی تھیں انکا ازالہ کیا۔ اور اس طرح تمام مذاہب کے بزرگوں کی شان کو قائم کیا۔

۷۔ آپ کا دنیا پر ایک یہ بھی احسان ہے کہ آپ نے خلق انسان کی اصل غرض و غایت کو سمجھتے ہوئے

۲
 کہیں نہایت اور ترک دنیا کو ناجائز قرار دیا جیسا کہ بعض
 مسیحی یا ہندو یا بدھ فرقوں میں رواج ہے۔ اور آپ نے
 تعلیم دی کہ انسان کو دنیا میں بہتے ہوئے اور دنیا
 کے تعلقات اور کاروبار کو نبھاتے ہوئے خدا کا قرب
 حاصل کرنا چاہیے۔ بلکہ یہ تعلیم دی کہ دنیا کے کام
 کاج بھی اگر وہ خدا کے مشاء کے ماتحت کیے جائیں
 تو عبادت میں داخل ہیں +

۸۔ آپ کے احسانات صرف نسل انسانی تک محدود
 نہیں۔ بلکہ آپ نے جانوروں کے آرام اور ان کو تکالیف
 سے بچانے کیلئے بھی ضروری تعلیمات دیں مثلاً
 ان سے مناسب حد تک کام لینے کی۔ زیادہ جس و
 مقامات پر داغ لگانے سے منع کر کے۔ جانوروں کو
 کھلانے پلانے کو سنت کا مستحق بنانے والے اعمال
 میں شامل کر کے اور ان کو دکھ شینے کو عذاب کا مستحق
 فعل قرار دیا +

۹۔ آپ نے تمام قوموں کے رسولوں کی صداقت کو
 تسلیم کیا۔ اور سب پہلے دنیا میں اکبر ال کبر بیان کیا۔
 کہ دنیا میں کوئی قوم اور کوئی ملک ایسا نہیں جس کی
 طرف خدا تعالیٰ نے کوئی مصلحت نہ بھیجا ہو۔ اور اس طرح
 آپ نے صلح مینا الاقوام کیلئے ایک ٹھوس بنیاد قائم
 کر دی +

۱۰۔ ایک بہت بڑا احسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کا یہ ہے کہ آپ نے عورت اور مرد کی حقیقی مساوات کو
 بیان کیا۔ اور مرد اور عورت کے تعلقات بہترین صورت
 میں قائم رکھنے کیلئے نہایت اعلیٰ تعلیم پیش کی +

۱۱۔ آپ نے جائداد اور ورثہ کے معاملہ میں عورتوں
 کے حقوق کو ایک وسیع بنیاد پر قائم فرمایا اور عورت کو
 اپنی جائداد کا مستقل وارث قرار دیکر عورت کی مالی
 آزادی کا راستہ کھولا +

۱۲۔ میانجا و میوگان و مساکین کے متعلق تعلیم کو
 اس میدان میں دنیا کی اصلاح کیلئے بہترین ثابت
 کیا جائے۔ اور اسی طرح گندی خرابی اور بجا رسوم
 سے آزاد کرنے کی تعلیم پیش کی +

۱۳۔ ورثہ کا آپ نے ایسا قانون جاری فرمایا جو
 افراد اور اقوام کی ترقی کیلئے بہترین ہے۔ یعنی
 اس میں ایسے اصول مقرر کیے گئے جن سے جائدادیں
 چند خاندانوں میں محدود نہ رہیں۔ بلکہ اموال تقسیم
 ہوتے رہیں۔ تاکہ غریب خاندانوں کو ترقی کا موقع
 ملتا رہے +

۱۴۔ زکوٰۃ کے اصول کو قائم کر کے آپ نے محنت اور
 سرمایہ کے تعلقات کو بہترین بنیاد پر قائم کر دیا۔
 اور مالِ رسول کے مال میں ہر دو رسول کا حق قرار
 دیدیا۔ اور وہ حکومت کے ذریعہ وصول کر کے
 غریب کو واپس کر دیا۔ اسی طرح زکوٰۃ کے ذریعہ سے
 مال جمع کر کے کی عادت کو روکا۔ جو ملک کے لئے سخت
 مضر ہے۔ اور جسکی وجہ سے غریب اور مزدوری اور کام
 سے محروم رہ جاتے ہیں +

۱۵۔ سود کو ناجائز قرار دیکر نہ صرف محنت اور سربس
 کے درمیان اصلاح کی صورت پیدا کی۔ بلکہ جنگوں کی
 وسعت کو روکا۔ کیونکہ سود ہی کے ذریعہ سے چند

ہوشیار آدمی سارے ملک کی تجارت کو اپنے قبضہ میں
کر کے دوسرے لوگوں کیلئے ترقی کا میدان تنگ
کر دیتے ہیں اور سود ہی پر دیر پہلے مٹنے کے بھروسہ پر
حکومتیں جنگ کو لمبا کرتی ہیں +

۱۶۔ آپ کے پہلے شخص تھے جنہوں نے انسانی
آزادی کے قانون کو تسلیم کیا۔ اور غلامی کے طریق کو
بند کیا۔ حتیٰ کہ باپ کو بھی اختیار نہ دیا۔ کہ وہ اپنے
بیٹے کو فروخت کرے۔ صرف جنگ میں قیدی بننے
کی آپ نے اجازت دی۔ کیونکہ اسکے بغیر جنگ بند
نہیں ہو سکتی۔ مگر اس قسم کی محدود قید کو بھی آپ نے
اسکی ناجائز سختیوں سے بچالیا۔ مثلاً یہ قانون دیا
کہ جو قیدی جنگ کے بعد جنگ کے خرچ کا حصہ ہو اسکی
حیثیت کے مطابق اس پر پڑتا ہو دیر دے۔ اسے
آزاد کر دیا جائے۔ بلکہ جو نقد نہ دے سکے۔ اور نہ
اسکے رشتہ دار دے سکیں۔ اسے یہ حق دیا۔ کہ جب
وہ کہے۔ کہ میں آزاد ہونا چاہتا ہوں۔ تو اسی وقت
سے اسے ایک حد تک آزاد کر دیا جائے۔ تاکہ وہ
بوسہ جمع کر کے اپنا تادان ادا کر سکے +

۱۷۔ شراب اور جھوٹے کو حرام کر کے دنیا بہت
سی خرابیوں کا سد باب کیا +

۱۸۔ مستورات کے پردہ کے متعلق نہایت وجہی
اور معتدل احکام جاری کر کے مرد اور عورت کی
عصمت کو محفوظ کیا۔ اور دنیا کو بیرون سے بچایا +
۱۹۔ آپ نے نہ صرف تمام مصلحتی ان عالم کی صداقت کو
تسلیم کیا۔ بلکہ یہ اصل بھی قرار دیا۔ کہ آئندہ بھی یہی نوع

انسان خدا تعالیٰ کے فیوض کو حاصل کرتے رہیں گے۔
اور ان سے اسکا تعلق کبھی بھی قطع نہ ہوگا۔ اور
اس طرح آپ نے فطرت انسانی کی غیر منہائی ترقی کی
ترہ کے اصل کو دنیا کے سامنے پیش کیا +

۲۰۔ ایک اور بہت بڑا احسان آپ کا یہ ہے۔ کہ آپ نے
ایمانیات کے معاملہ میں یہ اصول قرار دیا۔ کہ کسی قسم کا
جبر و اکراہ نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ ہر شخص اس معاملہ
میں آزاد ہونا چاہیئے۔ کہ وہ دلائل اور برہان کے
ساتھ جس مذہب کو بہترین سمجھے اختیار کرے +
۲۱۔ جنگوں میں دشمنوں کے قتل کرنے اور انکے زخمی کرنے
اور دشمن کے قیدیوں کے ساتھ سلوک کے نیکے متعلق آپ نے
نہایت محسنانہ قانون نافذ کیئے ہیں +

۲۲۔ آپ نے مذہبی رواداری کو بہترین صورت میں دنیا
میں قائم کیا۔ اور نہ صرف یہ تعلیم دی۔ کہ کوئی شخص
صرف مذہبی اختلاف کی وجہ سے دوسرے پر نفرت نہ کرے
بلکہ آپ نے یہاں تک کیا۔ کہ نصاریٰ کو اپنی مسجد میں اپنے
ننگ پر عبادت کرنی کی اجازت دیکر ایک نہایت اعلیٰ
نمونہ مذہبی رواداری کا قائم کیا +

۲۳۔ محنت کی عادت پیدا کرنے کی طرف غیبت دلا کر
اور سوال سے لوگ کو ایک بہتر تمدنی نظام کو قائم کیا +

۲۴۔ آپ کا ایک بہت بڑا احسان یہ ہے۔ کہ آپ نے
حقیقی مساوات کو قائم کیا ہے۔ اور نادار و بے قیادت
قومی و ملکی و تمدنی کو ہٹا کر سب بنی نوع انسان کیلئے
ایک ترقی کا دروازہ کھول دیا ہے۔ اور تمام قوموں اور
نسلیں کو مساوی حقوق کا مستحق قرار دیا +

۲۵۔ ایک بہت بڑا احسان آپ کا یہ ہے۔ کہ آپ نے اس بات کو محسوس کرتے ہوئے کہ کسی قوم کی مستقل ترقی اس وقت تک محال ہے۔ جب تک اس میں آئندہ نسل کی صحیح تربیت کرنے کیلئے اچھی مائیں ہوں۔ آپ نے تعلیم تربیت نسلوں پر خاص طور پر زور دیا۔ اور فرمایا۔ کہ جو شخص اپنی لوگوں کی تعلیم و تربیت کی طرف غماص توہ کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے خواص انعام و اکرام کا حقدار ہوگا۔

۲۶۔ آپ نے پہلے مذہب کی بنیاد چند مخصوص کتب پر رکھی جاتی تھی۔ آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل یعنی سائنس مذہب میں شامل کئے اور صحیفہ فطرت کی طرف توجہ دلا کر مذاہب اور سائنس میں صلح کرائی۔ اور مذہب جو پہلے علمی ترقی کے راستہ میں روک رہا تھا۔ انہیں ایک دوسرے کا مددگار علمی ترقی کیلئے راستہ کھول دیا۔

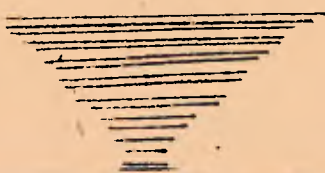
۲۷۔ اسی اصل کے ماتحت آپ کا یہ احسان بھی بیان کیا جاسکتا ہے۔ کہ آپ نے جو دعویٰ بھی پیش کیا۔ اور جو تعلیم بھی سکھائی۔ اس کے ساتھ اسکی دلیل اور حکمت بھی بتائی۔ اور اس طرح لوگوں کیلئے آسان کر دیا۔ کہ وہ اپنی عقلوں سے کام لیتے ہوئے۔ مذہب کو تسلیم کریں۔ اور ضمیر کی اندرونی سرزنش سے محفوظ رہ جائیں۔ بلکہ انکی ضمیر بھی تسلی پا جائے۔

۲۸۔ آپ نے اپنی تعلیمات میں دنیا کو تو ہمارے نجات دی۔ اور ہر بات کی علمی بنیاد تلاش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ جیسا کہ آپ کے صاحبزادے ابراہیم کی وفات پر سورج گرہن ہوا۔ اور لوگوں نے یہ سمجھا۔ کہ یہ شاید ابراہیم کی وفات

کی وجہ سے ہوا ہے۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ یہ تو ایک قانون قدرت کا مظاہرہ ہے۔ اس کا کسی انسان کی موت و حیات سے کچھ تعلق نہیں۔ اور علم سیکھنے کی طرف رغبت دلائی۔

۲۹۔ لکل داء دواء الا الموت یعنی موت کے سوا ہر مرض کا علاج یقیناً موجود ہے۔ فرما کر علم طب کی ترقی کے لئے راستہ کھول دیا۔ جس میں اس وقت یہ سمجھا جاتا تھا۔ کہ بہت سی امراض لاعلاج ہیں۔

۳۰۔ ایک بہت بڑا احسان آپ کا دنیا پر یہ ہے۔ کہ آپ نے ایک ایسے ملک میں مبعوث ہو کر جو ہر قسم کی تاریکی اور جہالت کے پردوں میں مستور پڑا تھا۔ نہ صرف خود اس ملک میں علم اور روشنی کی بیداری پیدا کر دی۔ بلکہ آپ نے عام لوگوں میں ایسی روح پھونک دی کہ جس سے وہ ایک نہایت قلیل زمانہ میں ایک سیلاب عظیم کی طرح تمام دنیا پر پھیل گیا۔ اور ہر ملک اور ہر قوم کو اپنی روشنی سے منور اور اپنی بیداری سے بیدار کیا۔ چنانچہ تاریخ اس بات پر شاہد ہے۔ کہ حاکم یورپ کی ابتدائی بیداری کا باعث مسلمانوں کا ہی اختلاط تھا۔



دینی سوالات کے جوابات

فرمودہ

عالم حضرت مکمل اللہ علامہ نور الدین اعظم عینہ رحمہ اللہ
اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۱۔ سنتیں اور نفل بعد از شرع اسلام میں موجود ہیں
دو سنتیں فجر کی نماز سے پہلے۔ چار سنتیں ظہر سے پہلے۔
دو سنت دو نفل ظہر کے بعد۔ چار سنت عصر سے پہلے۔
دو سنت مغرب کے بعد۔ دو سنت دو نفل عشاء کے بعد۔
آٹھ رکعت تہجد تین وتر ہر روز ثابت ہیں۔ یہی
میری تحقیق ہے۔ اس کے سوائے تحیۃ المسجد
تحیۃ الوضو۔ اشرق ہے۔

۲۔ وتروں کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھنا سنت
صحیحہ سے ثابت ہے۔

۳۔ زبان سے نیت نماز کی اسلام میں ثابت نہیں
مالحج میں آئی ہے۔

۴۔ جو شخص سوجا دے یا بھول جاوے وہ جب
یاجب اسکو یاد آجائے اس وقت نماز پڑھ لے۔
اس کے لئے وہی دقت ہے۔

۵۔ عشاء کے بعد سو کر اٹھنے سے تہجد کا وقت شروع ہوتا ہے۔

۶۔ قبل نماز مغرب بعض صحابہ نے دو رکعت پڑھی ہیں
۷۔ حمانی کے ساتھ نکل جاتے ہیں۔

۸۔ مردوں کی مال لیے بڑھانیکے متعلق کوئی نماز نہیں
مال بنی کریم علیہ السلام نے نہ ان کے مال بڑھائے ہیں۔

۹۔ پیلی کی جڑ عرصہ تک کرنا ممنوع نہیں۔

۱۰۔ سر کو ہمیشہ منہ لانا شرعاً ثابت نہیں۔

۱۱۔ میت کو ثواب دے دے ضرور پہنچتا ہے۔

۱۲۔ قرآن کا ثواب بھی پہنچتا ہے۔

۱۳۔ عصر و مغرب کے درمیان خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھایا ہے۔

۱۴۔ قرآن کو ہاتھ بلا وضو جائز ہے۔

۱۵۔ طلوع اور غروب کے وقت نماز پڑھنا شرعاً ممنوع ہے
اگر نماز پڑھتے ہو سورج طلوع کرے یا غروب ہو جائے
تو اگر نمازی نے ایک رکعت پڑھ لی ہو۔ تو اسکی نماز ہو جاتی ہے۔
۱۶۔ بزرگ دعا پڑھا کر مانگنا منع نہیں۔

۱۷۔ جو شخص تیسری رکعت میں مغرب کے وقت ملے وہ دو
رکعت پڑھ کر التیحات کو بیٹھے۔

۱۸۔ ایک کپڑے میں نماز جائز ہے۔ مگر ہتھ کے زینت کو ساتھ
۱۹۔ حائل ہونے سے یہ کچھ خارج ہو تو گناہ نہیں۔

۲۰۔ تحیۃ الوضو ضروری نہیں۔

۲۱۔ ہاتھ سینہ پر اور زانوئے نیچے دو طرح جائز ہیں۔

شہادت کی عید گیارہویں۔ بارہ دفات محرم کے معاملات
موجود شرع اسلام میں ثابت نہیں۔

رسول کریم ہمیشہ سحری کھاتے تھے۔

نماز میں حمانی جمانی۔ دیوبند دینی سب عائیں جائز ہیں۔
بڑھانیکے متعلق کوئی نماز نہیں۔

لوگوں کا مسجد میں بیٹھ کر کچھ کچھ کرنا پڑھنا دائیں بائیں
نماز کے بعد ہونا کوئی امر نہیں۔

دھوتی سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

ہاتھ سے قرآن کریم گر جاوے۔ تو کوئی گناہ نہیں
بیجا اپنی جان پر کوئی تشدد کرنا جس کا ثبوت شرع میں نہیں
رہبانیت ہے۔

فصول میں بعد فاتحہ کے سورۃ کا پڑھنا ممنوع نہیں۔

شرائط بیعت منظوم

اس عبارت میں کچھ اشعار
نظم غنچ و دلال کی صورت

نظم دینت کی شان کا اظہار
نظم حسن و جمال کی صورت

۱۔ کہ جب تک دم میں دم ہے میرے میں شرک سے مجتنب نہوگا
بچوں گا میں ظلم اور جفا سے کبھی بغاوت نہیں کروں گا
ہو نفس آوارہ حمار اور تو اس کی چھاتی پہ میں چڑھوں گا
درود پڑھ پڑھ کے مصطفیٰ پر میں طاب مغفرت رہوں گا
ہمیشہ میرا اب آپ الحمد کشت دل کو رکھا کروں گا
جو ہیں سلمان بھول کر بھی کبھی نہ ان سے بدی کروں گا
رہوں گا راضی قضا یہ اسکی کبھی نہ اس راہ سے ہٹوں گا
اٹھیں گی آدمی صیبتوں کی جس اور اخلاص میں رہوں گا
میں اور قرآن کی حکومت اسی کے راسے میں میں جیوں گا
بنائوں گا خیر راہ اس کو اسی کے فرمان پر چلوں گا
فروتنی خوشنودی معلیمی سے عمر اپنی گزار دوں گا
فرائے دین میں کر کے ہمک میں اس کی بسا رہوں گا
وہ لوح انساں پر کہ ہے قریاں معین خالق خدا رہوں گا
کہ تیرے ارشاد پر ہمیشہ سر اطاعت کو خم کروں گا
کسی کی ہوگی نہ مجھ کو پوا جس تیری الفت کا دم بھروں گا
نعمت اللہ خاں گوہر جی۔ اے

۱۔ یہ عمر کرتا ہوں صدق و دل سے میں ہاتھ پر اپنے میرا کے
۲۔ بُری نظر جھوٹ اور زنا سے فحش و فسق اور شرطا سے
نہ ہوں گا مغلوب ہرگز اس سے جو یہ بری پر تجھے اُجھا دے
۳۔ پڑھوں گا اخلاص سے نازیں بھوکو مانگوں گا میں فرادیں
بیاد احسان رب کعبہ جیونگا لے لے کے نام اسکا
۴۔ زبان سے اور ہاتھ سے نہ دوں گا کبھی میں خلق خدا کو ایذا
۵۔ ہر مریض و کاغت کی سرورِ راحت ہر غمزدان کی شست عزت
رہوں گا پیار رہ میں اس کی میں بھیلنے کو ہر ایک سے ملی
۶۔ نہ آبلع رسوم ہوگی نہ کچھ ہواؤں ہوس سے رشتہ
پس از کلام خدا خدا کے نبی نہ ہو کچھ کماناں رہے
۷۔ نہ آئیں گے نام کو و عینت نہ دل میں میری غرور و نخوت
۸۔ جو تھے ہم سے عزم و بندہ ہو جان عزم کی مال فائدہ
۹۔ جو طاقتیں حق نے مجھ کو بخشیں جو نعمتیں اپنے فضل میں
۱۰۔ بالآخر اے میرے پیارا آقا یہ مجھ میں اور تجھ میں وعدہ ہوگا
نہ بعد تیرے کسی سے شرم نہ ہوں تیرے ہو کوئی مولا

تقوا اللہ

تقویٰ یہی ہے یا رو کہ نخوت کو چھوڑ دو ۵
اس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو ۶
۵۔ کہ رو غرور و شغل کی عادت کو چھوڑ دو
۶۔ اُس یار کے لئے رہ عشرت کو چھوڑ دو

حضرت موعود علیہ السلام کی ایک بہت پرانی نظم

منقول از اخبار الفضل جلد ۵ نمبر ۵ مورخہ ۱۳ جنوری ۱۹۲۵ء

<p>اے نہ کہ دن پیش ہو گا تو فنا کے سامنے چھوٹنی ہوگی تجھے دنیا کے فانی ایک دن مستقل رہنا ہے لازم ہے بشر تجھ کو سدا بارگاہِ ایزدی سے گونہ یوں مایوس ہو عاجز ہیں پوری کرنگے کیا تری عاجز بشر چاہیے تجھ کو مٹانا قلب سے نقشِ دوئی چاہیے نفرت بادی سے اور نیکی سے پیار</p>	<p>پل نہیں ملتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے ہر کوئی مجبور ہے حکمِ خدا کے سامنے سچ و غم باس و المِ فکر و بلا کے سامنے مشکلیں کیا چینہ ہیں مشکلا کے سامنے کہیاں سب عاجز ہیں حاجتِ بوا کے سامنے سر جھکا بس مالکِ رض و سما کے سامنے ایک دن جانا ہے تجھ کو بھی خدا کے سامنے</p>
--	--

راستی کے سامنے کب جھوٹ پھلتا ہے بھلا
قد کر کیا پتھر کی لعل بے پیرا کے سامنے

مسلم بچے کے جذبات

از صاحبزادہ مولوی عبدالوہاب صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح اول

<p>پھر سے اسلام کا ناقوس بجا دوں تو سہی صاف کر کے خس و خاشاکِ ضلالت سے ابھی ایک دنیا کو دکھاؤں گا میں شانِ اسلام ہو کے گمراہ جو ہیں لوگ بھٹکتے پھرتے بُت پرستی کے بہت سخت جو حامی ہیں انہیں اہلِ انجیل ہوں چُپ۔ سکتے ہیں ویدوں والے</p>	<p>خوابِ غفلت سے زمانہ کو جگا دوں تو سہی باغِ مسلم میں نئے پھول کھلا دوں تو سہی کفر و تنلیث کی تقلید چھوڑا دوں تو سہی اُنکو چھراہِ صداقت پہ لگا دوں تو سہی بُت سا خاموش دلائل سے بنا دوں تو سہی سنگِ مر دل پہ میں قرآن کا جادو تو سہی</p>
---	---

میں نے تنلیث نے حضور کیا ہے جن کو
جام و حدت انہیں بھر بھر کے پلا دوں تو سہی

کیا مسیح ناصری زندہ ہیں؟

قرآن مجید - وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ وَقُلْتُ مَوْلَايَ كُنْتُ الْوَقِيدَ عَلَيْهِمْ
اور میں جب تک ان میں رہا۔ انکا نگران تھا۔ وہ تو میں پر قائم ہے پھر جب تو نے مجھے وفات دیدی تو
پھر تو ہی انکا نگران تھا۔ اس سے دو باتیں ثابت ہوئیں ایک تو یہ کہ مسیح علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ کیونکہ عیسائیوں کا
تو حید پر قائم نہ رہنا وفات کے بعد لکھا ہے۔ دوم کہ قیامت کے دن یہ مسیح علیہ السلام اپنی قوم کے بگڑنے سے بے خبر ہے
جس سے ثابت ہوا کہ وہ دوبارہ دنیا میں بنفسہ نہیں آئیں گے بلکہ اُنکی نفع و قوت میں کوئی اور آئیں گے جیسے الیاس کی روح
و قوت میں یوحنا۔

حدیث :- كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فَيَاكُمْ وَامَّاكُمْ مِنْكُمْ تَهَارَا كَيْفَا حَالٍ ہوگا جب
ابن مریم تم میں نازل ہوگا اور وہ تمہارا امام تمہیں میں سے یعنی آمنت محمدیہ کا فرد ہوگا۔

اے برادران اسلام! خدا کے لئے اس بہت کو اپنے دلوں سے نکالو کیونکہ بہت کے سچاریوں نے بڑا اندھیرا ڈال
رکھا ہے۔ اس بہت کی موت میں پرستار بن صلیب کی موت اور تمہاری حیات ہے۔ پادریوں نے اسلام جیسے
پاک مذہب اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے پیارے نبی کو جابجا بدمقام کر رکھا ہے اور وہ بدھم بہت
محمی کے دین و ایمان کو بڑے اکھاڑنے کی فکر میں ہیں۔ تَكَادُ السَّمَوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ عَلَيْهِ فَرْتَشَقُ الْأَرْضُ
وَتَحْشُرُ الْجِبَالُ هَدًّا - اَنْ دَعَوًا لِلرَّحْمٰنِ قَلْبًا - قَرِيبَ كَرَمٍ وَاسْمَانٍ بَهِتَ جَائِسٍ اور پہاڑ ٹوٹ
پڑیں املے کو وہ مسیح کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں۔ انہوں نے بڑی حیلہ بازی سے اپنے اعتقادات کو مسلمانوں کے
اندر پھیلایا یہاں تک کہ تم بھی آہستہ آہستہ انکے ساتھ ماننے لگ پڑے کہ مسیح تم انہیں بلکہ آسمان پر زندہ ہے
اور وہ آخر میں تمہاری اصلاح کرنے کے لئے دمشق کے کسی منار پر اترے گا جہاں سے تم اُسے میسر ہی کے ذریعہ آؤ گے
ایسے اعتقاد سے تو بہ کرو کیونکہ یہ شرک ہے اور حقاقت ہے۔ کوئی بھی نہیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
بعد آسمان سے اترے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں سے ایک موعود آیا تو اچھا وہ اپنے وقت
پر آگیا اور ہوا اسکے آقائے اسکے لئے کام مقرر کیا تھا سو وہ کر گیا۔ آپ نے فرمایا تھا کہ وہ صلیب کو توڑ دیگا پس
اس نے صلیب کا مڑا دیا توڑا اور وہاں پہنچ کر کوئی حکیم بھی آسا ٹھیک ٹھاک نہیں کر سکتا اس نے ہمیشہ
کے لئے ثابت کر دیا ہے۔ عیسیٰ ابن مریم بشر تھا۔ اور بشر کی طرح مہرا۔ اور اس طرح مہرا ہے کہ وہ دوبارہ زمین پر
نہیں آئیں گے۔ کیا تم اس صلیبی خدا سے یہ امید رکھتے ہو کہ وہ آسمان سے اتر کر تمہاری اصلاح کرے؟ آسمان پر جانے
سے پہلے اُس نے کیا کیا جو اب کرے گا۔ یحنا کہ یہودیوں سے ڈر کر آسمان پر بھاگ گیا جہاں اب تک وہ اس

وہ اس انتظار میں ہے کہ کہیں اُسے خدا سے کچھ حکم ملے اور پھر وہ میدانِ اصلاح میں کوئی کارہائے نمایاں کر کے دکھائے
مگر اب جو وہ آسمان سے آریگا تو کیا یہود اُسے آرام سے بیٹھنے دینگے اور اُنکے ساتھ پہلا سا معاملہ نہیں کیٹینگے؟
اور خود باللہ اگر اللہ تعالیٰ نے اُس کو یہودیوں کے ڈر سے آسمان پر بھی بھیجا کہ بیٹھا بیٹھا کھنا کھاتا
پھر اُسے دنیا میں بھیجا ہی کیوں تھا۔ اور کیا اللہ تعالیٰ کا فیعلِ عبث نہیں کہ ۱۹۰۰ سو سال سے زیادہ اُسے
آسمان پر دُوبنی بے کار بٹھائے ہوئے ہے اور اُنکے نیچے زمین پر بنی نوع انسان کی ایانی بھیتیاں چری
سارہی ہیں۔ بنی نوع انسان قسم قسم کے فسادوں میں ات پت ہو رہے ہیں چاروں طرف سے یہی سنا
جا رہا ہے کہ اصلاح اور صلاح اور سلامتی دنیا سے مفقود ہو چکی ہے :

اے بلادِ انِ اسلام کچھ ہوش کرو۔ تم کس اعتقاد میں ہو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت
اس میں نہیں کہ آپ کی اُمت کی اصلاح کے لئے بنی اسرائیل میں سے ایک نبی اب تک آسمان پر زندہ رکھا جا
نہیں بلکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور بڑائی اس میں ہے کہ آپ کی اُمت میں سے ایک اٹھ کر
وہ مسیح کا درجہ پاٹے پس ایسے مسیح کے آنے کا وعدہ کیا گیا تھا سو وہ مرسِل ربّانی آچکا۔ اُسکی نُو
تا تھا رہی آسمان پر سنی جائے۔ اور تعجب نہ کرو کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدیرہ تو
مسیح سے بھی افضل انسان پیدا کر سکتی ہے کیونکہ وہ خاتم النبیین اور حجتہ للعالمین ہے نبیوں کی
ختم ہے۔ سارے جہان کے لئے رحمت ہے۔ جسکی نبوۃ پر اسکی ختم لگے گی اُسکی نبوت قابلِ اختیار ہوگی جو اسکی ختم
کے بغیر نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ راندہ جائیگا اور قبول نہیں کیا جائیگا خدا کے مقبولوں میں قبولیت کے آثار
ہوتے ہیں۔ پس تم ان آثار سے اُسے پہچانو :

مسلم کون ہے؟

۱۔ مسلم وہ جو صدقِ کلمہ شہادت پڑھے۔ پانچویں وقت کی نماز سنوا کر ادا کرے۔ رمضان شریف کے روزے رکھے۔
نکوۃ کا پابند ہو۔ توفیق ہو تو حج بیت اللہ کرے :

۲۔ عبادتِ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ مالی اور مروتی۔ مالی عبادت تو اسکے لئے ہے جسکے پاس مال ہو جسکے
پاس مال نہیں وہ سوزدر ہے۔ اور مروتی عبادتیں ہر انسان جو انی ہی میں کر سکتا ہے۔ ۱۰ سال کی
عمر سے طبعِ طبع کے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں۔ اگر انسان جو انی میں عبادت کرے تو اسکی برکت بڑھاپے تک
مستحق ہے۔ اور جس نے جو انی میں بھی کچھ عبادت کی تو اُسے بڑھاپے میں صدقِ سبج برداشت کرنے پڑینگے۔
لہذا ہر اسلامی مسلمان عقل سے متواضع ہے۔ اسکی مثال اسی طرح پر ہے جیسے روٹی کے ساتھ سالن ہوتا ہے :

عظمتِ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم

ایک پُرانی نظم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
محمدؐ جو ہمارا پیشوا ہے
محمدؐ کو بُرا کہتے ہو تم لوگ
سنو! اے دشمنانِ دین احمدؐ
ہمارے انبیاءؑ کو گالیاں دو
گر یہاں لوں میں اپنے منہ تو ڈالو
خدا کا قہر اب تم پر پڑے گا
چاکھائے گی تمہیں غیرتِ خدا کی
ابھی طاعون نے چھوڑا نہیں ملک
شرارت اور ہدی سے باز آؤ
بزرگوںِ ادب سے یاد کرنا
پس اسکی شان میں جو کچھ ہو کہتے
کساں کو اک نظر دیکھو غارِ ارا
نہیں لگتے کبھی کیسے کو انگوڑ
خزاں آتی نہیں زخمِ زباں پر
غمِ اسلام میں میں جاں بلب ہوں
کسی کو بھی نہیں مذہب کی پروا
ہوئے ہیں لگ دشمنِ امر حق کے
ذرا آنکھیں تو کھولو سونے والو
میرا ہر ذرہ ہو فخرِ بان احمدؐ
اسی کے عشق میں نکلے میری جاں
اسی سے میرا دل پاتا ہے تسکین
میرا دل اس نے روشن کر دیا ہے

کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے
محمدؐ جو کہ محبوبِ خدا ہے
ہماری جان و دل جیسے خدا ہے
نتیجہ بد زبانی کا بُرا ہے
پھر اسکے ساتھ دعویٰ صلح کا ہے
ذرہ سوچو اگر کچھ بھی جیا ہے
کہ ہونا تھا جو کچھ اب ہو چکا ہے
جو کچھ اس بد زبانی کا مزا ہے
نئی اور آنے والی اک دبا ہے
دلوں میں گر بھی کچھ خوفِ خدا ہے
یہی اکسیر ہے اور کیمیا ہے
ہمارے دل جگر کو چھیدتا ہے
جو بدتا ہے اُسی کو کاٹتا ہے
نہ حنظل میں کبھی خروا لگا ہے
یہ رہتا آخری دم تک ہر اسے
کلیجہ میرا منہ کو آتا ہے
ہر اک دُنیا کی کاشیا ہو رہا ہے
ہی کا نام کیا صدق و صفا ہے
تھمارے سر پہ سو بیج آگیا ہے
میرے دل کا یہی اک مدعا ہے
کہ یادِ یار میں بھی اک مزا ہے
دہی آرامِ میسریِ لوح کا ہے
اندر پھر، گھر کا میرے وہ دیا ہے

مجھے اس بات پر ہے فخرِ محمدؐ
میرا معشوق محبوبِ خدا ہے

یاران وطن کا حال

تازہ کلام

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ عنہ العزیز

اک عمر گز گئی ہے۔ روتے روتے
یاران وطن غیابِ جنت کس کام
آتا ہے تو اب گنہ میں لطف آتا ہے
کیا کعبہ کو جاؤ گے تبھی تم جیوت
چھانا کیے سب جہاں کو انکی خاطر
دامانِ عمل کا داغ دھو دھو تے
دوزخ میں پہنچ چکے ہو سو سوتے
نوبت یہ پہنچ گئی ہے ہوتے ہوتے
تھک جاؤ گے کشتِ ظلم بوتے بوتے
جب دیکھا تو دیکھا اکو سوتے سوتے

دیکھانہ۔ نگاہِ یار پالی ہم نے
فرقت میں حواسِ دہوش کھو تے کھو تے

بارہواں سال

الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ خدائے ذوالجلال والکرام کم ہزار
ہزار شکر و احسان ہے کہ وہ اپنی جناب سے اس خاکسار
کو ہمیشہ توفیق عطا فرماتا رہتا ہے کہ جنتری ہذا کے لئے
ہر سال نئے نئے مضامین انتخاب کر کے درج کیے جائیں۔
بفضلہ ایزد اب اس جنتری کا یہ بارہواں سال ہے
بحمد للہ ہر دفعہ ایک سال دوسرے سال پر فوقیت رکھتا
ہے۔ رب العزت کے حضور دعا ہے کہ اس سلسلہ کو قائم
رکھے۔ وما توفیقی الا باللہ ۝

خاکسار محمد یحییٰ بن بقلم خود

اعلان: کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور احمدیہ
سلسلہ کے بزرگوں کی تصانیف پر ذیل سے منگایا کریں۔

محمد یحییٰ بن تاجرتیہ قادیان

جہز	جہز	جہز	جہز	جہز	جہز
۱۸	۶	۱۱	۱۹	۱	منگل
۱۹	۷	۱۲	۲۰	۲	بدھ
۲۰	۸	۱۳	۳۱	۳	جمعرات
۲۱	۹	۱۴	۲۲	۴	جمعہ
۲۲	۱۰	۱۵	۲۳	۵	ہفتہ
۲۳	۱۱	۱۶	۲۴	۶	اتوار
۲۴	۱۲	۱۷	۲۵	۷	پیر
۲۵	۱۳	۱۸	۲۶	۸	منگل
۲۶	۱۴	۱۹	۲۷	۹	بدھ
۲۷	۱۵	۲۰	۲۸	۱۰	جمعرات
۲۸	۱۶	۲۱	۲۹	۱۱	جمعہ
۲۹	۱۷	۲۲	۳۰	۱۲	ہفتہ
۳۰	۱۸	۲۳	۳۱	۱۳	اتوار
۳۱	۱۹	۲۴	۱	۱۴	پیر
۳۲	۲۰	۲۵	۲	۱۵	منگل
۳۳	۲۱	۲۶	۳	۱۶	بدھ
۳۴	۲۲	۲۷	۴	۱۷	جمعرات
۳۵	۲۳	۲۸	۵	۱۸	جمعہ
۳۶	۲۴	۲۹	۶	۱۹	ہفتہ
۳۷	۲۵	۳۰	۷	۲۰	اتوار
۳۸	۲۶	۳۱	۸	۲۱	پیر
۳۹	۲۷	۱	۹	۲۲	منگل
۴۰	۲۸	۲	۱۰	۲۳	بدھ
۴۱	۲۹	۳	۱۱	۲۴	جمعرات
۴۲	۳۰	۴	۱۲	۲۵	جمعہ
۴۳	۳۱	۵	۱۳	۲۶	ہفتہ
۴۴	۱	۶	۱۴	۲۷	اتوار
۴۵	۲	۷	۱۵	۲۸	پیر
۴۶	۳	۸	۱۶	۲۹	منگل
۴۷	۴	۹	۱۷	۳۰	بدھ
۴۸	۵	۱۰	۱۸	۳۱	جمعرات
۴۹	۶	۱۱	۱۹		

احمدی جوش

زمانہ کو زیر اثر دیکھ لینا
جھکا دینگے دنیا کا سر دیکھ لینا
دم عیسوی کا اثر دیکھ لینا
فروع اسکا اہل نظر دیکھ لینا
وہاں جا کے احمد نگہ دیکھ لینا
وہاں اب خدا کا بھی کھ دیکھ لینا
چلیگی نسیم طف دیکھ لینا
اولو العزم فضل عمر دیکھ لینا
زمین ہوگی یو پ کی تر دیکھ لینا
یہ تو حید کا تم اثر دیکھ لینا
کچل دینگے بطل کا سر دیکھ لینا
مٹے کا وہی خیرہ سر دیکھ لینا
وہاں دین کی اب سحر دیکھ لینا
تو شق ہوئے انکے جگر دیکھ لینا
ابد تک انہیں نامور دیکھ لینا
انہیں کی ہے فتح و ظفر دیکھ لینا
اُسی میں حیات بشر دیکھ لینا
وہ کھائینگے شیریں ثمر دیکھ لینا
یہی ہے وہ شجر شجر دیکھ لینا
رہے گا نہ یہ شور و شر دیکھ لینا
بجھا دینگے ہم مارش دیکھ لینا
جرشوں سے گر خاک پر دیکھ لینا
ہمیں ہونگے سینہ سپر دیکھ لینا
اوتاریں گے ہم اسکا سر دیکھ لینا
انہیں اس کا ایسا جگر دیکھ لینا

دعا میں ہوش کا رگہ دیکھ لینا
ہمیں ہیں جو رب العلا کی مدد سے
جلائیے گئے فردوں کو ادنِ خدا سے
جولڈن میں نور شید اسلام چکا
ہوئے سینکڑوں لٹنی احمدی
زمین ہم نے لٹن میں مول لیلی
گل آرزو اب جن میں کھلیں گے
بنائینگے لڈن میں اللہ کا کھر
رواں ہونگی اس ہدایت کی نہریں
مٹائیگی تثلیث کا نقش باطل
ہمیں حق کو دنیا میں پھیلائیے اب
جو اسلام کو چاہتا ہے مٹانا
جہاں رات ہے کفر کی سنسنائی
سُنیں گے جو اللہ اکبر کا نعرہ
گئے ہیں جولڈن میں دعا کی ہمار
ہے اوج سعادت پیر انہیں کا
جسے لوگ کہتے تھے ہے ستم قاتل
جوستانِ احمد میں ہونگے فروش
جہاں جسکے سایہ میں آرام لیگا
مٹے گا وہ فتنہ جو برپا ہوا ہے
بشر میں گمراہ امتِ اقصیٰ ہے
وہ دجال اکبر کا حصنِ طلسمی
کہنی وار اسلام پر گر کرے گا
دکھائیے گئے سیفِ قلم کی روانی
عدو سامنے آئے صادق کے کھیر

روز	تاریخ	شعبان ۱۴۳۸ھ	دولت شاہی	تاریخ	۱۹۲۹ء
جمعہ	۱	۲۰	۱۲	۷	۲۰
ہفتہ	۲	۲۱	۱۳	۸	۲۱
اتوار	۳	۲۲	۱۴	۹	۲۲
پیر	۴	۲۳	۱۵	۱۰	۲۳
منگل	۵	۲۴	۱۶	۱۱	۲۴
بدھ	۶	۲۵	۱۷	۱۲	۲۵
جمعرات	۷	۲۶	۱۸	۱۳	۲۶
جمعہ	۸	۲۷	۱۹	۱۴	۲۷
ہفتہ	۹	۲۸	۲۰	۱۵	۲۸
اتوار	۱۰	۲۹	۲۱	۱۶	۲۹
پیر	۱۱	۳۰	۲۲	۱۷	۳۰
منگل	۱۲	۳۱	۲۳	۱۸	۳۱
بدھ	۱۳	۱	۲۴	۱۹	۱
جمعرات	۱۴	۲	۲۵	۲۰	۲
جمعہ	۱۵	۳	۲۶	۲۱	۳
ہفتہ	۱۶	۴	۲۷	۲۲	۴
اتوار	۱۷	۵	۲۸	۲۳	۵
پیر	۱۸	۶	۲۹	۲۴	۶
منگل	۱۹	۷	۳۰	۲۵	۷
بدھ	۲۰	۸	۳۱	۲۶	۸
جمعرات	۲۱	۹	۱	۲۷	۹
جمعہ	۲۲	۱۰	۲	۲۸	۱۰
ہفتہ	۲۳	۱۱	۳	۲۹	۱۱
اتوار	۲۴	۱۲	۴	۳۰	۱۲
پیر	۲۵	۱۳	۵	۱	۱۳
منگل	۲۶	۱۴	۶	۲	۱۴
بدھ	۲۷	۱۵	۷	۳	۱۵
جمعرات	۲۸	۱۶	۸	۴	۱۶

اخلاقی آیات

— — — — —

۱۔ خاموشی اور وقار اختیار کرنے سے ہر شخص بدکاری اور فسق و فجور سے بچ سکتا ہے۔ اپنی زبان اور عضو نہانی کو بے محل استعمال کرنے والا جنگ و جدل، ظلم و ستم، فساد و بغاوت میں مبتلا ہوتا ہے۔

۲۔ طاقتِ مردمی کو زیادہ خرچ کرنے سے جو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ خدا کی پناہ! جسم کمزور۔ رنگ زرد۔ ہاتھ پاؤں سرد۔ بصارت کمزور۔ سر میں درد۔ حرگی۔ ریشہ جنون۔ بد مزاجی۔ استقلال و متانت مفقود۔ اس لئے زیادتی سے پرہیز کرو۔

۳۔ جھگڑے۔ فساد سے گھر برباد اور ویران ہو جاتا ہے۔ خدا کی نصرت منہ پھیر لیتی ہے۔ آپس میں میل و ملاپ۔ اخلاق و محبت کے برتاؤ رکھو۔ تاکہ امن و آسائش میں رہو۔

۴۔ روٹی کھاتے وقت سائل کو بھی دو۔ کتے کو بھی ڈال دو۔ پرندوں کا بھی خیال رکھو۔ مگر فضول خرچی۔ زیادہ خوری بچو۔

۵۔ سفر پر جاؤ تو سفر خرچ ساتھ لو۔ نہ اونچا بولو نہ آہستہ بولو۔ نہ تیز چلو۔ نہ آہستہ چلو۔ محل اور موقع کی بات کرو۔

۶۔ بدن اور اپنے کپڑوں کو صاف رکھو۔ اپنے بیٹھنے کی جگہ کو پلیدی اور میل و کچیل سے صاف کرو۔ روزانہ غسل کر نیکی عادت ڈالو۔

۷۔ کسی مجلس میں تمہیں کہا جائے کہ دوسروں کے لئے جاگہ کرو۔ فوراً جاگہ کشادہ کرو۔ اگر تمہیں وہاں سے اٹھایا جائے پڑا ہوا چرا اٹھ جاؤ۔

۱۹۲۹	۱۹۳۰	۱۹۳۱	۱۹۳۲	۱۹۳۳	۱۹۳۴	۱۹۳۵	۱۹۳۶	۱۹۳۷	۱۹۳۸	۱۹۳۹	۱۹۴۰	۱۹۴۱	۱۹۴۲	۱۹۴۳	۱۹۴۴	۱۹۴۵	۱۹۴۶	۱۹۴۷	۱۹۴۸	۱۹۴۹	۱۹۵۰	۱۹۵۱	۱۹۵۲	۱۹۵۳	۱۹۵۴	۱۹۵۵	۱۹۵۶	۱۹۵۷	۱۹۵۸	۱۹۵۹	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲	۱۹۶۳	۱۹۶۴	۱۹۶۵	۱۹۶۶	۱۹۶۷	۱۹۶۸	۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵	۱۹۷۶	۱۹۷۷	۱۹۷۸	۱۹۷۹	۱۹۸۰	۱۹۸۱	۱۹۸۲	۱۹۸۳	۱۹۸۴	۱۹۸۵	۱۹۸۶	۱۹۸۷	۱۹۸۸	۱۹۸۹	۱۹۹۰	۱۹۹۱	۱۹۹۲	۱۹۹۳	۱۹۹۴	۱۹۹۵	۱۹۹۶	۱۹۹۷	۱۹۹۸	۱۹۹۹	۲۰۰۰	۲۰۰۱	۲۰۰۲	۲۰۰۳	۲۰۰۴	۲۰۰۵	۲۰۰۶	۲۰۰۷	۲۰۰۸	۲۰۰۹	۲۰۱۰	۲۰۱۱	۲۰۱۲	۲۰۱۳	۲۰۱۴	۲۰۱۵	۲۰۱۶	۲۰۱۷	۲۰۱۸	۲۰۱۹	۲۰۲۰	۲۰۲۱	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴	۲۰۲۵	۲۰۲۶	۲۰۲۷	۲۰۲۸	۲۰۲۹	۲۰۳۰	۲۰۳۱	۲۰۳۲	۲۰۳۳	۲۰۳۴	۲۰۳۵	۲۰۳۶	۲۰۳۷	۲۰۳۸	۲۰۳۹	۲۰۴۰	۲۰۴۱	۲۰۴۲	۲۰۴۳	۲۰۴۴	۲۰۴۵	۲۰۴۶	۲۰۴۷	۲۰۴۸	۲۰۴۹	۲۰۵۰	۲۰۵۱	۲۰۵۲	۲۰۵۳	۲۰۵۴	۲۰۵۵	۲۰۵۶	۲۰۵۷	۲۰۵۸	۲۰۵۹	۲۰۶۰	۲۰۶۱	۲۰۶۲	۲۰۶۳	۲۰۶۴	۲۰۶۵	۲۰۶۶	۲۰۶۷	۲۰۶۸	۲۰۶۹	۲۰۷۰	۲۰۷۱	۲۰۷۲	۲۰۷۳	۲۰۷۴	۲۰۷۵	۲۰۷۶	۲۰۷۷	۲۰۷۸	۲۰۷۹	۲۰۸۰	۲۰۸۱	۲۰۸۲	۲۰۸۳	۲۰۸۴	۲۰۸۵	۲۰۸۶	۲۰۸۷	۲۰۸۸	۲۰۸۹	۲۰۹۰	۲۰۹۱	۲۰۹۲	۲۰۹۳	۲۰۹۴	۲۰۹۵	۲۰۹۶	۲۰۹۷	۲۰۹۸	۲۰۹۹	۲۱۰۰	۲۱۰۱	۲۱۰۲	۲۱۰۳	۲۱۰۴	۲۱۰۵	۲۱۰۶	۲۱۰۷	۲۱۰۸	۲۱۰۹	۲۱۱۰	۲۱۱۱	۲۱۱۲	۲۱۱۳	۲۱۱۴	۲۱۱۵	۲۱۱۶	۲۱۱۷	۲۱۱۸	۲۱۱۹	۲۱۲۰	۲۱۲۱	۲۱۲۲	۲۱۲۳	۲۱۲۴	۲۱۲۵	۲۱۲۶	۲۱۲۷	۲۱۲۸	۲۱۲۹	۲۱۳۰	۲۱۳۱	۲۱۳۲	۲۱۳۳	۲۱۳۴	۲۱۳۵	۲۱۳۶	۲۱۳۷	۲۱۳۸	۲۱۳۹	۲۱۴۰	۲۱۴۱	۲۱۴۲	۲۱۴۳	۲۱۴۴	۲۱۴۵	۲۱۴۶	۲۱۴۷	۲۱۴۸	۲۱۴۹	۲۱۵۰	۲۱۵۱	۲۱۵۲	۲۱۵۳	۲۱۵۴	۲۱۵۵	۲۱۵۶	۲۱۵۷	۲۱۵۸	۲۱۵۹	۲۱۶۰	۲۱۶۱	۲۱۶۲	۲۱۶۳	۲۱۶۴	۲۱۶۵	۲۱۶۶	۲۱۶۷	۲۱۶۸	۲۱۶۹	۲۱۷۰	۲۱۷۱	۲۱۷۲	۲۱۷۳	۲۱۷۴	۲۱۷۵	۲۱۷۶	۲۱۷۷	۲۱۷۸	۲۱۷۹	۲۱۸۰	۲۱۸۱	۲۱۸۲	۲۱۸۳	۲۱۸۴	۲۱۸۵	۲۱۸۶	۲۱۸۷	۲۱۸۸	۲۱۸۹	۲۱۹۰	۲۱۹۱	۲۱۹۲	۲۱۹۳	۲۱۹۴	۲۱۹۵	۲۱۹۶	۲۱۹۷	۲۱۹۸	۲۱۹۹	۲۲۰۰	۲۲۰۱	۲۲۰۲	۲۲۰۳	۲۲۰۴	۲۲۰۵	۲۲۰۶	۲۲۰۷	۲۲۰۸	۲۲۰۹	۲۲۱۰	۲۲۱۱	۲۲۱۲	۲۲۱۳	۲۲۱۴	۲۲۱۵	۲۲۱۶	۲۲۱۷	۲۲۱۸	۲۲۱۹	۲۲۲۰	۲۲۲۱	۲۲۲۲	۲۲۲۳	۲۲۲۴	۲۲۲۵	۲۲۲۶	۲۲۲۷	۲۲۲۸	۲۲۲۹	۲۲۳۰	۲۲۳۱	۲۲۳۲	۲۲۳۳	۲۲۳۴	۲۲۳۵	۲۲۳۶	۲۲۳۷	۲۲۳۸	۲۲۳۹	۲۲۴۰	۲۲۴۱	۲۲۴۲	۲۲۴۳	۲۲۴۴	۲۲۴۵	۲۲۴۶	۲۲۴۷	۲۲۴۸	۲۲۴۹	۲۲۵۰	۲۲۵۱	۲۲۵۲	۲۲۵۳	۲۲۵۴	۲۲۵۵	۲۲۵۶	۲۲۵۷	۲۲۵۸	۲۲۵۹	۲۲۶۰	۲۲۶۱	۲۲۶۲	۲۲۶۳	۲۲۶۴	۲۲۶۵	۲۲۶۶	۲۲۶۷	۲۲۶۸	۲۲۶۹	۲۲۷۰	۲۲۷۱	۲۲۷۲	۲۲۷۳	۲۲۷۴	۲۲۷۵	۲۲۷۶	۲۲۷۷	۲۲۷۸	۲۲۷۹	۲۲۸۰	۲۲۸۱	۲۲۸۲	۲۲۸۳	۲۲۸۴	۲۲۸۵	۲۲۸۶	۲۲۸۷	۲۲۸۸	۲۲۸۹	۲۲۹۰	۲۲۹۱	۲۲۹۲	۲۲۹۳	۲۲۹۴	۲۲۹۵	۲۲۹۶	۲۲۹۷	۲۲۹۸	۲۲۹۹	۲۳۰۰	۲۳۰۱	۲۳۰۲	۲۳۰۳	۲۳۰۴	۲۳۰۵	۲۳۰۶	۲۳۰۷	۲۳۰۸	۲۳۰۹	۲۳۱۰	۲۳۱۱	۲۳۱۲	۲۳۱۳	۲۳۱۴	۲۳۱۵	۲۳۱۶	۲۳۱۷	۲۳۱۸	۲۳۱۹	۲۳۲۰	۲۳۲۱	۲۳۲۲	۲۳۲۳	۲۳۲۴	۲۳۲۵	۲۳۲۶	۲۳۲۷	۲۳۲۸	۲۳۲۹	۲۳۳۰	۲۳۳۱	۲۳۳۲	۲۳۳۳	۲۳۳۴	۲۳۳۵	۲۳۳۶	۲۳۳۷	۲۳۳۸	۲۳۳۹	۲۳۴۰	۲۳۴۱	۲۳۴۲	۲۳۴۳	۲۳۴۴	۲۳۴۵	۲۳۴۶	۲۳۴۷	۲۳۴۸	۲۳۴۹	۲۳۵۰	۲۳۵۱	۲۳۵۲	۲۳۵۳	۲۳۵۴	۲۳۵۵	۲۳۵۶	۲۳۵۷	۲۳۵۸	۲۳۵۹	۲۳۶۰	۲۳۶۱	۲۳۶۲	۲۳۶۳	۲۳۶۴	۲۳۶۵	۲۳۶۶	۲۳۶۷	۲۳۶۸	۲۳۶۹	۲۳۷۰	۲۳۷۱	۲۳۷۲	۲۳۷۳	۲۳۷۴	۲۳۷۵	۲۳۷۶	۲۳۷۷	۲۳۷۸	۲۳۷۹	۲۳۸۰	۲۳۸۱	۲۳۸۲	۲۳۸۳	۲۳۸۴	۲۳۸۵	۲۳۸۶	۲۳۸۷	۲۳۸۸	۲۳۸۹	۲۳۹۰	۲۳۹۱	۲۳۹۲	۲۳۹۳	۲۳۹۴	۲۳۹۵	۲۳۹۶	۲۳۹۷	۲۳۹۸	۲۳۹۹	۲۴۰۰	۲۴۰۱	۲۴۰۲	۲۴۰۳	۲۴۰۴	۲۴۰۵	۲۴۰۶	۲۴۰۷	۲۴۰۸	۲۴۰۹	۲۴۱۰	۲۴۱۱	۲۴۱۲	۲۴۱۳	۲۴۱۴	۲۴۱۵	۲۴۱۶	۲۴۱۷	۲۴۱۸	۲۴۱۹	۲۴۲۰	۲۴۲۱	۲۴۲۲	۲۴۲۳	۲۴۲۴	۲۴۲۵	۲۴۲۶	۲۴۲۷	۲۴۲۸	۲۴۲۹	۲۴۳۰	۲۴۳۱	۲۴۳۲	۲۴۳۳	۲۴۳۴	۲۴۳۵	۲۴۳۶	۲۴۳۷	۲۴۳۸	۲۴۳۹	۲۴۴۰	۲۴۴۱	۲۴۴۲	۲۴۴۳	۲۴۴۴	۲۴۴۵	۲۴۴۶	۲۴۴۷	۲۴۴۸	۲۴۴۹	۲۴۵۰	۲۴۵۱	۲۴۵۲	۲۴۵۳	۲۴۵۴	۲۴۵۵	۲۴۵۶	۲۴۵۷	۲۴۵۸	۲۴۵۹	۲۴۶۰	۲۴۶۱	۲۴۶۲	۲۴۶۳	۲۴۶۴	۲۴۶۵	۲۴۶۶	۲۴۶۷	۲۴۶۸	۲۴۶۹	۲۴۷۰	۲۴۷۱	۲۴۷۲	۲۴۷۳	۲۴۷۴	۲۴۷۵	۲۴۷۶	۲۴۷۷	۲۴۷۸	۲۴۷۹	۲۴۸۰	۲۴۸۱	۲۴۸۲	۲۴۸۳	۲۴۸۴	۲۴۸۵	۲۴۸۶	۲۴۸۷	۲۴۸۸	۲۴۸۹	۲۴۹۰	۲۴۹۱	۲۴۹۲	۲۴۹۳	۲۴۹۴	۲۴۹۵	۲۴۹۶	۲۴۹۷	۲۴۹۸	۲۴۹۹	۲۵۰۰	۲۵۰۱	۲۵۰۲	۲۵۰۳	۲۵۰۴	۲۵۰۵	۲۵۰۶	۲۵۰۷	۲۵۰۸	۲۵۰۹	۲۵۱۰	۲۵۱۱	۲۵۱۲	۲۵۱۳	۲۵۱۴	۲۵۱۵	۲۵۱۶	۲۵۱۷	۲۵۱۸	۲۵۱۹	۲۵۲۰	۲۵۲۱	۲۵۲۲	۲۵۲۳	۲۵۲۴	۲۵۲۵	۲۵۲۶	۲۵۲۷	۲۵۲۸	۲۵۲۹	۲۵۳۰	۲۵۳۱	۲۵۳۲	۲۵۳۳	۲۵۳۴	۲۵۳۵	۲۵۳۶	۲۵۳۷	۲۵۳۸	۲۵۳۹	۲۵۴۰	۲۵۴۱	۲۵۴۲	۲۵۴۳	۲۵۴۴	۲۵۴۵	۲۵۴۶	۲۵۴۷	۲۵۴۸	۲۵۴۹	۲۵۵۰	۲۵۵۱	۲۵۵۲	۲۵۵۳	۲۵۵۴	۲۵۵۵	۲۵۵۶	۲۵۵۷	۲۵۵۸	۲۵۵۹	۲۵۶۰	۲۵۶۱	۲۵۶۲	۲۵۶۳	۲۵۶۴	۲۵۶۵	۲۵۶۶	۲۵۶۷	۲۵۶۸	۲۵۶۹	۲۵۷۰	۲۵۷۱	۲۵۷۲	۲۵۷۳	۲۵۷۴	۲۵۷۵	۲۵۷۶	۲۵۷۷	۲۵۷۸	۲۵۷۹	۲۵۸۰	۲۵۸۱	۲۵۸۲	۲۵۸۳	۲۵۸۴	۲۵۸۵	۲۵۸۶	۲۵۸۷	۲۵۸۸	۲۵۸۹	۲۵۹۰	۲۵۹۱	۲۵۹۲	۲۵۹۳	۲۵۹۴	۲۵۹۵	۲۵۹۶	۲۵۹۷	۲۵۹۸	۲۵۹۹	۲۶۰۰	۲۶۰۱	۲۶۰۲	۲۶۰۳	۲۶۰۴	۲۶۰۵	۲۶۰۶	۲۶۰۷	۲۶۰۸	۲۶۰۹	۲۶۱۰	۲۶۱۱	۲۶۱۲	۲۶۱۳	۲۶۱۴	۲۶۱۵	۲۶۱۶	۲۶۱۷	۲۶۱۸	۲۶۱۹	۲۶۲۰	۲۶۲۱	۲۶۲۲	۲۶۲۳	۲۶۲۴	۲۶۲۵	۲۶۲۶	۲۶۲۷	۲۶۲۸	۲۶۲۹	۲۶۳۰	۲۶۳۱	۲۶۳۲	۲۶۳۳	۲۶۳۴	۲۶۳۵	۲۶۳۶	۲۶۳۷	۲۶۳۸	۲۶۳۹	۲۶۴۰	۲۶۴۱	۲۶۴۲	۲۶۴۳	۲۶۴۴	۲۶۴۵	۲۶۴۶	۲۶۴۷	۲۶۴۸	۲۶۴۹	۲۶۵۰	۲۶۵۱	۲۶۵۲	۲۶۵۳	۲۶۵۴	۲۶۵۵	۲۶۵۶	۲۶۵۷	۲۶۵۸	۲۶۵۹	۲۶۶۰	۲۶۶۱	۲۶۶۲	۲۶۶۳	۲۶۶۴	۲۶۶۵	۲۶۶۶	۲۶۶۷	۲۶۶۸	۲۶۶۹	۲۶۷۰	۲۶۷۱	۲۶۷۲	۲۶۷۳	۲۶۷۴	۲۶۷۵	۲۶۷۶	۲۶۷۷	۲۶۷۸	۲۶۷۹	۲۶۸۰	۲۶۸۱	۲۶۸۲	۲۶۸۳	۲۶۸۴	۲۶۸۵	۲۶۸۶	۲۶۸۷	۲۶۸۸	۲۶۸۹	۲۶۹۰	۲۶۹۱	۲۶۹۲	۲۶۹۳	۲۶۹۴	۲۶۹۵	۲۶۹۶	۲۶۹۷	۲۶۹۸	۲۶۹۹	۲۷۰۰	۲۷۰۱	۲۷۰۲	۲۷۰۳	۲۷۰۴	۲۷۰۵	۲۷۰۶	۲۷۰۷	۲۷۰۸	۲۷۰۹	۲۷۱۰	۲۷۱۱	۲۷۱۲	۲۷۱۳	۲۷۱۴	۲۷۱۵	۲۷۱۶	۲۷۱۷	۲۷۱۸	۲۷۱۹	۲۷۲۰	۲۷۲۱	۲۷۲۲	۲۷۲۳	۲۷۲۴	۲۷۲۵	۲۷۲۶	۲۷۲۷	۲۷۲۸	۲۷۲۹	۲۷۳۰	۲۷۳۱	۲۷۳۲	۲۷۳۳	۲۷۳۴	۲۷۳۵	۲۷۳۶	۲۷۳۷	۲۷۳۸	۲۷۳۹	۲۷۴۰	۲۷۴۱	۲۷۴۲	۲۷۴۳	۲۷۴۴	۲۷۴۵	۲۷۴۶	۲۷۴۷	۲۷۴۸	۲۷۴۹	۲۷۵۰	۲۷۵۱	۲۷۵۲	۲۷۵۳	۲۷۵۴	۲۷۵۵	۲۷۵۶	۲۷۵۷	۲۷۵۸	۲۷۵۹	۲۷۶۰	۲۷۶۱	۲۷۶۲	۲۷۶۳	۲۷۶۴	۲۷۶۵	۲۷۶۶	۲۷۶۷	۲۷۶۸	۲۷۶۹	۲۷۷۰	۲۷۷۱	۲۷۷۲	۲۷۷۳	۲۷۷۴	۲۷۷۵	۲۷۷۶	۲۷۷۷	۲۷۷۸	۲۷۷۹	۲۷۸۰	۲۷۸۱	۲۷۸۲	۲۷۸۳	۲۷۸۴	۲۷۸۵	۲۷۸۶	۲۷۸۷	۲۷۸۸	۲۷۸۹	۲۷۹۰	۲۷۹۱	
------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	--

قائم شراط بیعت

بجای خدمت حضرت حلیفۃ المسیح ثانی حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمدیہ ^{الغریب} اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نے شرائط

بیعت۔ احمدیہ جماعت کے عقائد ضروری ہدایات اور فرائض پڑھ کر تسلیم

اور میں حضور کی خدمت میں بیعت کا مندرجہ ذیل فارم پیر کے درخواست کرتا

ہوں کہ میری بیعت قبول فرمائی جائے *

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں دل آج محمود کے ہاتھ پر بیعت

کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں۔ اور اپنے تمام بچھلے گناہوں سے توبہ کرتا

ہوں اور آئندہ بھی ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہوں گا۔ شرک نہیں کروں گا

دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ اسلام کے سب حکموں پر عمل کر نیکی کوشش کرتا رہوں گا

قرآن کریم اور احادیث کے پڑھنے پڑھانے یا سننے میں کوتاہی نہ کروں گا تبلیغ اسلام کو

اپنا اعلیٰ فرض خیال کروں گا جو تکامل آپ بھی بتائیں گے انہیں آپ کا ہر طرح فرمانبردار رہوں گا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کروں گا۔ اور حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے

سب عادی پر ایمان رکھوں گا۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَوْعَدَ إِلَيْهِ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَوْعَدَ إِلَيْهِ

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَعَرَفْتُ بِذَنْبِي فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَعَرَفْتُ بِذَنْبِي فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَعَرَفْتُ بِذَنْبِي فَأَعْفِرْ لِي ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

لے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اور تمہیں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ تو

میرے گناہ بخش کر تیرے سوا کوئی بخشے والا نہیں ہے آمین *

ضلع

ڈاکخانہ

سکونت

دستخط
نشان

پیر	۱	۲۰	۱۲	۷	۲۰
منگل	۲	۲۱	۱۳	۸	۲۱
بدھ	۳	۲۲	۱۴	۹	۲۲
جمعرات	۴	۲۳	۱۵	۱۰	۲۳
جمعہ	۵	۲۴	۱۶	۱۱	۲۴
ہفتہ	۶	۲۵	۱۷	۱۲	۲۵
اتوار	۷	۲۶	۱۸	۱۳	۲۶
پیر	۸	۲۷	۱۹	۱۴	۲۷
منگل	۹	۲۸	۲۰	۱۵	۲۸
بدھ	۱۰	۲۹	۲۱	۱۶	۲۹
جمعرات	۱۱	۳۰	۲۲	۱۷	۳۰
جمعہ	۱۲	۳۱	۲۳	۱۸	۳۱
ہفتہ	۱۳	۱	۲۴	۱۹	۱
اتوار	۱۴	۲	۲۵	۲۰	۲
پیر	۱۵	۳	۲۶	۲۱	۳
منگل	۱۶	۴	۲۷	۲۲	۴
بدھ	۱۷	۵	۲۸	۲۳	۵
جمعرات	۱۸	۶	۲۹	۲۴	۶
جمعہ	۱۹	۷	۳۰	۲۵	۷
ہفتہ	۲۰	۸	۳۱	۲۶	۸
اتوار	۲۱	۹	۱	۲۷	۹
پیر	۲۲	۱۰	۲	۲۸	۱۰
منگل	۲۳	۱۱	۳	۲۹	۱۱
بدھ	۲۴	۱۲	۴	۳۰	۱۲
جمعرات	۲۵	۱۳	۵	۳۱	۱۳
جمعہ	۲۶	۱۴	۶	۱	۱۴
ہفتہ	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۵
اتوار	۲۸	۱۶	۸	۳	۱۶
پیر	۲۹	۱۷	۹	۴	۱۷
منگل	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۱۸

بیمار کے علاج کا طریق

۱۔ بیمار کی غذا اچھی۔ خوش ذائقہ۔ نرم و ہضم اور ہلکی ہونی چاہیے بیمار کو ثقیل غذا ضرور نقصان دیتی ہے۔
۲۔ عمدہ اور تازہ چیزیں استعمال کرائیں۔ خوراک کی مقدار تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دی جائے۔ تاکہ طاقت قائم رہے۔

۳۔ بیمار کے لئے جن برتنوں میں کھانا پکائیں بالکل صاف ستھرے ہوں اور بیمار کے کمرے میں کسی قسم کی کھانے پینے کی چیزیں نہ رکھی جائیں۔ بلکہ اس کا کمرہ صاف اور کھلا ہو۔ آدمیوں کا مجمع زیادہ نہ ہے۔

۴۔ بیمار کی غذا میں سرخ میچ اور مصالح حتی الامکان نہ ڈالا جائے۔ غذا نرم اور ذرا گرم دینی چاہیے۔ دودھ انڈے۔ شوربا۔ بیماری میں مفید ہوتے ہیں۔

۵۔ بیمار کو گائے کا تازہ دودھ مگر اچھی طرح سے جوش دیا جائے تھوڑی تھوڑی مقدار میں دینا چاہیے۔ اور ڈبل روٹی بھی مفید ہے۔
۶۔ مشہور اور متفق پرہیز نگار حکیم یا ڈاکٹر کا علاج کیا جائے۔ تازہ دواؤں کا مطابق ہر ایت معالج استعمال کرایا جائے۔

۷۔ محض ادویات پر ہی بھروسہ نہ رکھیں بلکہ بیمار خود بھی اور اس کے اقارب رب العزت میں تڑپ کر صحت کی دعائیں کریں اور توفیق ہو تو صدقہ خیرات کریں۔

بیماری	ذیقہ	۱۳۴۲	۱۸۵۱	۱۹۰۱	۱۹۵۱
بدھ	۱	۲۰	۱۱	۸	۱۹
جمہرات	۲	۲۱	۱۲	۹	۲۰
حبہ	۳	۲۲	۱۳	۱۰	۲۱
ہفتہ	۴	۲۳	۱۴	۱۱	۲۲
اقوار	۵	۲۴	۱۵	۱۲	۲۳
پیر	۶	۲۵	۱۶	۱۳	۲۴
منگل	۷	۲۶	۱۷	۱۴	۲۵
بدھ	۸	۲۷	۱۸	۱۵	۲۶
جمہرات	۹	۲۸	۱۹	۱۶	۲۷
حبہ	۱۰	۲۹	۲۰	۱۷	۲۸
ہفتہ	۱۱	۳۰	۲۱	۱۸	۲۹
اقوار	۱۲	۳۱	۲۲	۱۹	۳۰
پیر	۱۳	۳۲	۲۳	۲۰	۳۱
منگل	۱۴	۳۳	۲۴	۲۱	۳۲
بدھ	۱۵	۳۴	۲۵	۲۲	۳۳
جمہرات	۱۶	۳۵	۲۶	۲۳	۳۴
حبہ	۱۷	۳۶	۲۷	۲۴	۳۵
ہفتہ	۱۸	۳۷	۲۸	۲۵	۳۶
اقوار	۱۹	۳۸	۲۹	۲۶	۳۷
پیر	۲۰	۳۹	۳۰	۲۷	۳۸
منگل	۲۱	۴۰	۳۱	۲۸	۳۹
بدھ	۲۲	۴۱	۳۲	۲۹	۴۰
جمہرات	۲۳	۴۲	۳۳	۳۰	۴۱
حبہ	۲۴	۴۳	۳۴	۳۱	۴۲
ہفتہ	۲۵	۴۴	۳۵	۳۲	۴۳
اقوار	۲۶	۴۵	۳۶	۳۳	۴۴
پیر	۲۷	۴۶	۳۷	۳۴	۴۵
منگل	۲۸	۴۷	۳۸	۳۵	۴۶
بدھ	۲۹	۴۸	۳۹	۳۶	۴۷
جمہرات	۳۰	۴۹	۴۰	۳۷	۴۸
حبہ	۳۱	۵۰	۴۱	۳۸	۴۹

چشمہ ہدایت اسلامی

اول ذریعہ قرآن کریم کو کتاب اللہ ماننا کہ اس سے بڑھ کر دنیا میں کوئی سچی تعلیم نہیں اس کو قطعی اور یقینی خدا کا کلام جاننا کل ظن کی لاشوں سے پاک سمجھنا اور اس بات پر ایمان رکھنا کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا نور ظاہر ہوا اور اسی سے اس کی توحید ثابت ہوئی۔ اور یہی کل ہدایتوں کا سرچشمہ ہے اور اس کے تمام حکموں پر یقین کرنا اور عمل کرنا لازم ہے +

دوسرا ذریعہ ہدایت کا سنت ہے۔ سنت سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روش ہے۔ یوں سمجھنا چاہیے کہ قرآن پاک اللہ تعالیٰ کا قول اور سنت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فعل ہے۔ جب کبھی انبیاء خدا کا قول مخلوق کی ہدایت کے واسطے لاتے ہیں تو اپنے فعل سے یعنی عملاً اُس قول کی تفسیر کرتے ہیں۔ خود بھی عمل کرتے ہیں دوسروں سے بھی عمل کراتے ہیں تاکہ اس قول کا سمجھنا لوگوں پر مشتمل نہ رہے۔ پس سلسلہ تعامل کی قدر کرنا اور حتی الامکان اس پر کاربند ہونا ضروری ہے +

تیسرا ذریعہ ہدایت حاصل کرنے کا حدیث پر ایمان رکھنا اور اسکی پیروی کرنا ہے۔ احادیث کو صحابہؓ کے بعد لائق اور نیک متبع تابعین نے جمع کیا ہے۔ اس کے جمع کرنے والے اکثر متقی و پرہیزگار ہیں۔ ان لوگوں نے حتی الامکان تشبیہ والی حدیثوں کو داخل نہیں کیا +

احادیث۔ قرآن و سنت کے لئے گواہ کی طرح ہیں۔ اور کوئی حدیث قرآن و سنت پر قاضی نہیں۔ بلکہ خادم ہے +

پس جو حدیث قرآن و سنت کے مخالف ہو اُس پر عمل کرنا

جائزہ نہیں +

۴۱۹۲۹	جون	ذی الحجہ ۱۴۴۱ھ	جوزہ ۱۴۴۱ھ	۱۵۱۱ھ	۱۹۸۲ھ
ہفتہ	۱	۳۲	۱۱	۹	۱۹
اتوار	۲	۲۳	۱۲	۱۰	۲۰
پیر	۳	۲۴	۱۳	۱۱	۲۱
منگل	۴	۲۵	۱۴	۱۲	۲۲
بدھ	۵	۲۶	۱۵	۱۳	۲۳
جمعرات	۶	۲۷	۱۶	۱۴	۲۴
جمعہ	۷	۲۸	۱۷	۱۵	۲۵
ہفتہ	۸	۲۹	۱۸	۱۶	۲۶
اتوار	۹	۳۰	۱۹	۱۷	۲۷
پیر	۱۰	۳۱	۲۰	۱۸	۲۸
منگل	۱۱	۲	۲۱	۱۹	۲۹
بدھ	۱۲	۳	۲۲	۲۰	۳۰
جمعرات	۱۳	۴	۲۳	۲۱	۳۱
جمعہ	۱۴	۵	۲۴	۲۲	۱
ہفتہ	۱۵	۶	۲۵	۲۳	۲
اتوار	۱۶	۷	۲۶	۲۴	۳
پیر	۱۷	۸	۲۷	۲۵	۴
منگل	۱۸	۹	۲۸	۲۶	۵
بدھ	۱۹	۱۰	۲۹	۲۷	۶
جمعرات	۲۰	۱۱	۳۰	۲۸	۷
جمعہ	۲۱	۱۲	۳۱	۲۹	۸
ہفتہ	۲۲	۱۳	۱	۳۰	۹
اتوار	۲۳	۱۴	۲	۱	۱۰
پیر	۲۴	۱۵	۳	۲	۱۱
منگل	۲۵	۱۶	۴	۳	۱۲
بدھ	۲۶	۱۷	۵	۴	۱۳
جمعرات	۲۷	۱۸	۶	۵	۱۴
جمعہ	۲۸	۱۹	۷	۶	۱۵
ہفتہ	۲۹	۲۰	۸	۷	۱۶
اتوار	۳۰	۲۱	۹	۸	۱۷

شجره نسب
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

جوالی ۱۹۲۹	۱	۲۲	۱۰	۹	۱۸
مجموع	۲	۳۳	۱۱	۱۰	۱۹
سرطان	۳	۲۴	۱۲	۱۱	۲۰
شکار	۴	۲۵	۱۳	۱۲	۲۱
نخل	۵	۲۶	۱۴	۱۳	۲۲
نصفه	۶	۲۷	۱۵	۱۴	۲۳
آوار	۷	۲۸	۱۶	۱۵	۲۴
پیر	۸	۲۹	۱۷	۱۶	۲۵
منگل	۹	۳۰	۱۸	۱۷	۲۶
بدره	۱۰	۳۱	۱۹	۱۸	۲۷
جمرات	۱۱	۳۲	۲۰	۱۹	۲۸
حج	۱۲	۳۳	۲۱	۲۰	۲۹
نصفه	۱۳	۳۴	۲۲	۲۱	۳۰
آوار	۱۴	۳۵	۲۳	۲۲	۳۱
پیر	۱۵	۳۶	۲۴	۲۳	۳۲
منگل	۱۶	۳۷	۲۵	۲۴	۳۳
بدره	۱۷	۳۸	۲۶	۲۵	۳۴
جمرات	۱۸	۳۹	۲۷	۲۶	۳۵
حج	۱۹	۴۰	۲۸	۲۷	۳۶
نصفه	۲۰	۴۱	۲۹	۲۸	۳۷
آوار	۲۱	۴۲	۳۰	۲۹	۳۸
پیر	۲۲	۴۳	۳۱	۳۰	۳۹
منگل	۲۳	۴۴	۳۲	۳۱	۴۰
بدره	۲۴	۴۵	۳۳	۳۲	۴۱
جمرات	۲۵	۴۶	۳۴	۳۳	۴۲
حج	۲۶	۴۷	۳۵	۳۴	۴۳
نصفه	۲۷	۴۸	۳۶	۳۵	۴۴
آوار	۲۸	۴۹	۳۷	۳۶	۴۵
پیر	۲۹	۵۰	۳۸	۳۷	۴۶
منگل	۳۰	۵۱	۳۹	۳۸	۴۷
بدره	۳۱	۵۲	۴۰	۳۹	۴۸

غالب	عزنان	ناخور	نوح	خيث
لوامي	معد	آذر	سام	انوس
كعب	نزار	ابراهيم	ارنخشه	قينان
عدي	مضر	اسماعيل	اشارح	ملائل
مره	الياس	قيزار	عابره	بارد
كلاب	حوركه	جمال	فالخ	اوريس
قصي	خزيمه	ثابت	ارغو	متو فالخ
عبد المنان	كنانه	سلامان	شاروخ	لامك
مخيم	فضر	ابراهيم	اد	
عبد المطلب	مالك	آرد		
عبد الله	فهر	اد		

جناب حضرت
رسول اللہ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آل عبدالمطلب - ان کے تیرہ ^{۱۳} فرزند اور چھ اولادیاں تھیں

عبد المطلب

اردی	عباس	مغیره	جل	حارث
برا	ام کلیم	جزه	لقوم	زبیر
صطیبه	بیضا	فرار	ابو ایوب	طارث
ح	رقیہ	قثم	عبداللہ	عبدالحمید

حضرت محمد رسول خدا

قاسم	عبدالله	ابراهيم	طيب	طاهر	رقير	زينب	مكتوم
------	---------	---------	-----	------	------	------	-------

مولف احمدی ختري

اپنے ہمسایہ کی بھی طرز رفیقانہ ہے
جو ہوں دشمن امر حق کے انہو بگاہ ہے
شیفتہ تہلیل حق میں مثل پروانہ ہے
احمدی میٹھے جہاں احمد کا ہوا ہے
اسکے پھیلانے میں قوت دیوانہ ہے
جو ملے تم سے اسی اسکا فسانہ ہے
پھر نہ تیرا طرز ہم سے غمزدانہ ہے
بوشہ میں آ عقل کر تا تو نہ بیکانہ ہے
دشمنی تیری اگر ہم نے مدد نہ ہے
بیکر کا دل میں تیرے بھرنے کا ہے
انکی انکسرت کر کے حالت غریبانہ ہے
عمر بھر دل میں اسیر خرب مریدانہ ہے

اتفاق آپس میں ہے یار و محبانہ ہے
دوستوں دوستی یا بدگیا یا رانہ ہے
آئندہ ہی ہے جو راہ حق میں نہانہ ہے
دل بخیرانہ ہے اور طرز شانہ ہے
احمدیت پر فدا ہے وہی ہے بختہ کار
دین احمد کی اشاعت کا تاؤں کے تھیں
اے غنی الف دین حق کی کر تجھے چاہو کچھ
تو جسے سمجھا ہے اس کی ستم قاتل ہے وہی
اس طرح پر تو نہ ہو پھر اے عدو خدا
اے مخالف خاک میں کر تو ملاوے آپ کے
یہ نہیں ممکن ہو نعمت تجھ کو عطا
الف حق محمد جان میں ہو جاگزین

اینا ہے یا مبین تو پہلا زمانہ یاد کر
احمدی ہو کر نہ طرز راجیوانہ ہے

درو در شریف

مصنف مولوی محمد اسماعیل صاحب مولوی قاسم پروفیسر جامعہ
کالج قادیان کی آرزو تصنیف - نیا مضمون - درود شریف کے
پڑھنے کے نرے طریق اور درود شریف کی حقیقی فلاسفی کو نہایت وضاحت
سے بیان کیا ہے۔ ۱۵۰ صفحوں کی کتاب ہے نہایت اعلیٰ لکھائی چھاپائی
عمدہ کاغذ پر چھاپی ہے قیمت معمولی لکھی گئی ہے صرف ۶ روپے
محمد یامین تاجر کتب قادیان سے طلب کرو

گت ۱۹۲۹	صفحہ ۱۵۸	تعداد ۱۸	مجموع ۱۸
گت ۱۹۳۰	صفحہ ۱۵۹	تعداد ۱۹	مجموع ۱۹
گت ۱۹۳۱	صفحہ ۱۶۰	تعداد ۲۰	مجموع ۲۰
گت ۱۹۳۲	صفحہ ۱۶۱	تعداد ۲۱	مجموع ۲۱
گت ۱۹۳۳	صفحہ ۱۶۲	تعداد ۲۲	مجموع ۲۲
گت ۱۹۳۴	صفحہ ۱۶۳	تعداد ۲۳	مجموع ۲۳
گت ۱۹۳۵	صفحہ ۱۶۴	تعداد ۲۴	مجموع ۲۴
گت ۱۹۳۶	صفحہ ۱۶۵	تعداد ۲۵	مجموع ۲۵
گت ۱۹۳۷	صفحہ ۱۶۶	تعداد ۲۶	مجموع ۲۶
گت ۱۹۳۸	صفحہ ۱۶۷	تعداد ۲۷	مجموع ۲۷
گت ۱۹۳۹	صفحہ ۱۶۸	تعداد ۲۸	مجموع ۲۸
گت ۱۹۴۰	صفحہ ۱۶۹	تعداد ۲۹	مجموع ۲۹
گت ۱۹۴۱	صفحہ ۱۷۰	تعداد ۳۰	مجموع ۳۰
گت ۱۹۴۲	صفحہ ۱۷۱	تعداد ۳۱	مجموع ۳۱
گت ۱۹۴۳	صفحہ ۱۷۲	تعداد ۳۲	مجموع ۳۲
گت ۱۹۴۴	صفحہ ۱۷۳	تعداد ۳۳	مجموع ۳۳
گت ۱۹۴۵	صفحہ ۱۷۴	تعداد ۳۴	مجموع ۳۴
گت ۱۹۴۶	صفحہ ۱۷۵	تعداد ۳۵	مجموع ۳۵
گت ۱۹۴۷	صفحہ ۱۷۶	تعداد ۳۶	مجموع ۳۶
گت ۱۹۴۸	صفحہ ۱۷۷	تعداد ۳۷	مجموع ۳۷
گت ۱۹۴۹	صفحہ ۱۷۸	تعداد ۳۸	مجموع ۳۸
گت ۱۹۵۰	صفحہ ۱۷۹	تعداد ۳۹	مجموع ۳۹
گت ۱۹۵۱	صفحہ ۱۸۰	تعداد ۴۰	مجموع ۴۰
گت ۱۹۵۲	صفحہ ۱۸۱	تعداد ۴۱	مجموع ۴۱
گت ۱۹۵۳	صفحہ ۱۸۲	تعداد ۴۲	مجموع ۴۲
گت ۱۹۵۴	صفحہ ۱۸۳	تعداد ۴۳	مجموع ۴۳
گت ۱۹۵۵	صفحہ ۱۸۴	تعداد ۴۴	مجموع ۴۴
گت ۱۹۵۶	صفحہ ۱۸۵	تعداد ۴۵	مجموع ۴۵
گت ۱۹۵۷	صفحہ ۱۸۶	تعداد ۴۶	مجموع ۴۶
گت ۱۹۵۸	صفحہ ۱۸۷	تعداد ۴۷	مجموع ۴۷
گت ۱۹۵۹	صفحہ ۱۸۸	تعداد ۴۸	مجموع ۴۸
گت ۱۹۶۰	صفحہ ۱۸۹	تعداد ۴۹	مجموع ۴۹
گت ۱۹۶۱	صفحہ ۱۹۰	تعداد ۵۰	مجموع ۵۰
گت ۱۹۶۲	صفحہ ۱۹۱	تعداد ۵۱	مجموع ۵۱
گت ۱۹۶۳	صفحہ ۱۹۲	تعداد ۵۲	مجموع ۵۲
گت ۱۹۶۴	صفحہ ۱۹۳	تعداد ۵۳	مجموع ۵۳
گت ۱۹۶۵	صفحہ ۱۹۴	تعداد ۵۴	مجموع ۵۴
گت ۱۹۶۶	صفحہ ۱۹۵	تعداد ۵۵	مجموع ۵۵
گت ۱۹۶۷	صفحہ ۱۹۶	تعداد ۵۶	مجموع ۵۶
گت ۱۹۶۸	صفحہ ۱۹۷	تعداد ۵۷	مجموع ۵۷
گت ۱۹۶۹	صفحہ ۱۹۸	تعداد ۵۸	مجموع ۵۸
گت ۱۹۷۰	صفحہ ۱۹۹	تعداد ۵۹	مجموع ۵۹
گت ۱۹۷۱	صفحہ ۲۰۰	تعداد ۶۰	مجموع ۶۰
گت ۱۹۷۲	صفحہ ۲۰۱	تعداد ۶۱	مجموع ۶۱
گت ۱۹۷۳	صفحہ ۲۰۲	تعداد ۶۲	مجموع ۶۲
گت ۱۹۷۴	صفحہ ۲۰۳	تعداد ۶۳	مجموع ۶۳
گت ۱۹۷۵	صفحہ ۲۰۴	تعداد ۶۴	مجموع ۶۴
گت ۱۹۷۶	صفحہ ۲۰۵	تعداد ۶۵	مجموع ۶۵
گت ۱۹۷۷	صفحہ ۲۰۶	تعداد ۶۶	مجموع ۶۶
گت ۱۹۷۸	صفحہ ۲۰۷	تعداد ۶۷	مجموع ۶۷
گت ۱۹۷۹	صفحہ ۲۰۸	تعداد ۶۸	مجموع ۶۸
گت ۱۹۸۰	صفحہ ۲۰۹	تعداد ۶۹	مجموع ۶۹
گت ۱۹۸۱	صفحہ ۲۱۰	تعداد ۷۰	مجموع ۷۰
گت ۱۹۸۲	صفحہ ۲۱۱	تعداد ۷۱	مجموع ۷۱
گت ۱۹۸۳	صفحہ ۲۱۲	تعداد ۷۲	مجموع ۷۲
گت ۱۹۸۴	صفحہ ۲۱۳	تعداد ۷۳	مجموع ۷۳
گت ۱۹۸۵	صفحہ ۲۱۴	تعداد ۷۴	مجموع ۷۴
گت ۱۹۸۶	صفحہ ۲۱۵	تعداد ۷۵	مجموع ۷۵
گت ۱۹۸۷	صفحہ ۲۱۶	تعداد ۷۶	مجموع ۷۶
گت ۱۹۸۸	صفحہ ۲۱۷	تعداد ۷۷	مجموع ۷۷
گت ۱۹۸۹	صفحہ ۲۱۸	تعداد ۷۸	مجموع ۷۸
گت ۱۹۹۰	صفحہ ۲۱۹	تعداد ۷۹	مجموع ۷۹
گت ۱۹۹۱	صفحہ ۲۲۰	تعداد ۸۰	مجموع ۸۰
گت ۱۹۹۲	صفحہ ۲۲۱	تعداد ۸۱	مجموع ۸۱
گت ۱۹۹۳	صفحہ ۲۲۲	تعداد ۸۲	مجموع ۸۲
گت ۱۹۹۴	صفحہ ۲۲۳	تعداد ۸۳	مجموع ۸۳
گت ۱۹۹۵	صفحہ ۲۲۴	تعداد ۸۴	مجموع ۸۴
گت ۱۹۹۶	صفحہ ۲۲۵	تعداد ۸۵	مجموع ۸۵
گت ۱۹۹۷	صفحہ ۲۲۶	تعداد ۸۶	مجموع ۸۶
گت ۱۹۹۸	صفحہ ۲۲۷	تعداد ۸۷	مجموع ۸۷
گت ۱۹۹۹	صفحہ ۲۲۸	تعداد ۸۸	مجموع ۸۸
گت ۲۰۰۰	صفحہ ۲۲۹	تعداد ۸۹	مجموع ۸۹
گت ۲۰۰۱	صفحہ ۲۳۰	تعداد ۹۰	مجموع ۹۰
گت ۲۰۰۲	صفحہ ۲۳۱	تعداد ۹۱	مجموع ۹۱
گت ۲۰۰۳	صفحہ ۲۳۲	تعداد ۹۲	مجموع ۹۲
گت ۲۰۰۴	صفحہ ۲۳۳	تعداد ۹۳	مجموع ۹۳
گت ۲۰۰۵	صفحہ ۲۳۴	تعداد ۹۴	مجموع ۹۴
گت ۲۰۰۶	صفحہ ۲۳۵	تعداد ۹۵	مجموع ۹۵
گت ۲۰۰۷	صفحہ ۲۳۶	تعداد ۹۶	مجموع ۹۶
گت ۲۰۰۸	صفحہ ۲۳۷	تعداد ۹۷	مجموع ۹۷
گت ۲۰۰۹	صفحہ ۲۳۸	تعداد ۹۸	مجموع ۹۸
گت ۲۰۱۰	صفحہ ۲۳۹	تعداد ۹۹	مجموع ۹۹
گت ۲۰۱۱	صفحہ ۲۴۰	تعداد ۱۰۰	مجموع ۱۰۰
گت ۲۰۱۲	صفحہ ۲۴۱	تعداد ۱۰۱	مجموع ۱۰۱
گت ۲۰۱۳	صفحہ ۲۴۲	تعداد ۱۰۲	مجموع ۱۰۲
گت ۲۰۱۴	صفحہ ۲۴۳	تعداد ۱۰۳	مجموع ۱۰۳
گت ۲۰۱۵	صفحہ ۲۴۴	تعداد ۱۰۴	مجموع ۱۰۴
گت ۲۰۱۶	صفحہ ۲۴۵	تعداد ۱۰۵	مجموع ۱۰۵
گت ۲۰۱۷	صفحہ ۲۴۶	تعداد ۱۰۶	مجموع ۱۰۶
گت ۲۰۱۸	صفحہ ۲۴۷	تعداد ۱۰۷	مجموع ۱۰۷
گت ۲۰۱۹	صفحہ ۲۴۸	تعداد ۱۰۸	مجموع ۱۰۸
گت ۲۰۲۰	صفحہ ۲۴۹	تعداد ۱۰۹	مجموع ۱۰۹
گت ۲۰۲۱	صفحہ ۲۵۰	تعداد ۱۱۰	مجموع ۱۱۰
گت ۲۰۲۲	صفحہ ۲۵۱	تعداد ۱۱۱	مجموع ۱۱۱
گت ۲۰۲۳	صفحہ ۲۵۲	تعداد ۱۱۲	مجموع ۱۱۲
گت ۲۰۲۴	صفحہ ۲۵۳	تعداد ۱۱۳	مجموع ۱۱۳
گت ۲۰۲۵	صفحہ ۲۵۴	تعداد ۱۱۴	مجموع ۱۱۴
گت ۲۰۲۶	صفحہ ۲۵۵	تعداد ۱۱۵	مجموع ۱۱۵
گت ۲۰۲۷	صفحہ ۲۵۶	تعداد ۱۱۶	مجموع ۱۱۶
گت ۲۰۲۸	صفحہ ۲۵۷	تعداد ۱۱۷	مجموع ۱۱۷
گت ۲۰۲۹	صفحہ ۲۵۸	تعداد ۱۱۸	مجموع ۱۱۸
گت ۲۰۳۰	صفحہ ۲۵۹	تعداد ۱۱۹	مجموع ۱۱۹
گت ۲۰۳۱	صفحہ ۲۶۰	تعداد ۱۲۰	مجموع ۱۲۰
گت ۲۰۳۲	صفحہ ۲۶۱	تعداد ۱۲۱	مجموع ۱۲۱
گت ۲۰۳۳	صفحہ ۲۶۲	تعداد ۱۲۲	مجموع ۱۲۲
گت ۲۰۳۴	صفحہ ۲۶۳	تعداد ۱۲۳	مجموع ۱۲۳
گت ۲۰۳۵	صفحہ ۲۶۴	تعداد ۱۲۴	مجموع ۱۲۴
گت ۲۰۳۶	صفحہ ۲۶۵	تعداد ۱۲۵	مجموع ۱۲۵
گت ۲۰۳۷	صفحہ ۲۶۶	تعداد ۱۲۶	مجموع ۱۲۶
گت ۲۰۳۸	صفحہ ۲۶۷	تعداد ۱۲۷	مجموع ۱۲۷
گت ۲۰۳۹	صفحہ ۲۶۸	تعداد ۱۲۸	مجموع ۱۲۸
گت ۲۰۴۰	صفحہ ۲۶۹	تعداد ۱۲۹	مجموع ۱۲۹
گت ۲۰۴۱	صفحہ ۲۷۰	تعداد ۱۳۰	مجموع ۱۳۰
گت ۲۰۴۲	صفحہ ۲۷۱	تعداد ۱۳۱	مجموع ۱۳۱
گت ۲۰۴۳	صفحہ ۲۷۲	تعداد ۱۳۲	مجموع ۱۳۲
گت ۲۰۴۴	صفحہ ۲۷۳	تعداد ۱۳۳	مجموع ۱۳۳
گت ۲۰۴۵	صفحہ ۲۷۴	تعداد ۱۳۴	مجموع ۱۳۴
گت ۲۰۴۶	صفحہ ۲۷۵	تعداد ۱۳۵	مجموع ۱۳۵
گت ۲۰۴۷	صفحہ ۲۷۶	تعداد ۱۳۶	مجموع ۱۳۶
گت ۲۰۴۸	صفحہ ۲۷۷	تعداد ۱۳۷	مجموع ۱۳۷
گت ۲۰۴۹	صفحہ ۲۷۸	تعداد ۱۳۸	مجموع ۱۳۸
گت ۲۰۵۰	صفحہ ۲۷۹	تعداد ۱۳۹	مجموع ۱۳۹
گت ۲۰۵۱	صفحہ ۲۸۰	تعداد ۱۴۰	مجموع ۱۴۰
گت ۲۰۵۲	صفحہ ۲۸۱	تعداد ۱۴۱	مجموع ۱۴۱
گت ۲۰۵۳	صفحہ ۲۸۲	تعداد ۱۴۲	مجموع ۱۴۲
گت ۲۰۵۴	صفحہ ۲۸۳	تعداد ۱۴۳	مجموع ۱۴۳
گت ۲۰۵۵	صفحہ ۲۸۴	تعداد ۱۴۴	مجموع ۱۴۴
گت ۲۰۵۶	صفحہ ۲۸۵	تعداد ۱۴۵	مجموع ۱۴۵
گت ۲۰۵۷	صفحہ ۲۸۶	تعداد ۱۴۶	مجموع ۱۴۶
گت ۲۰۵۸	صفحہ ۲۸۷	تعداد ۱۴۷	مجموع ۱۴۷
گت ۲۰۵۹	صفحہ ۲۸۸	تعداد ۱۴۸	مجموع ۱۴۸
گت ۲۰۶۰	صفحہ ۲۸۹	تعداد ۱۴۹	مجموع ۱۴۹
گت ۲۰۶۱	صفحہ ۲۹۰	تعداد ۱۵۰	مجموع ۱۵۰
گت ۲۰۶۲	صفحہ ۲۹۱	تعداد ۱۵۱	مجموع ۱۵۱
گت ۲۰۶۳	صفحہ ۲۹۲	تعداد ۱۵۲	مجموع ۱۵۲
گت ۲۰۶۴	صفحہ ۲۹۳	تعداد ۱۵۳	مجموع ۱۵۳
گت ۲۰۶۵	صفحہ ۲۹۴	تعداد ۱۵۴	مجموع ۱۵۴
گت ۲۰۶۶	صفحہ ۲۹۵	تعداد ۱۵۵	مجموع ۱۵۵
گت ۲۰۶۷	صفحہ ۲۹۶	تعداد ۱۵۶	مجموع ۱۵۶
گت ۲۰۶۸	صفحہ ۲۹۷	تعداد ۱۵۷	مجموع ۱۵۷
گت ۲۰۶۹	صفحہ ۲۹۸	تعداد ۱۵۸	مجموع ۱۵۸
گت ۲۰۷۰	صفحہ ۲۹۹	تعداد ۱۵۹	مجموع ۱۵۹
گت ۲۰۷۱	صفحہ ۳۰۰	تعداد ۱۶۰	مجموع ۱۶۰
گت ۲۰۷۲	صفحہ ۳۰۱	تعداد ۱۶۱	مجموع ۱۶۱
گت ۲۰۷۳	صفحہ ۳۰۲	تعداد ۱۶۲	مجموع ۱۶۲
گت ۲۰۷۴	صفحہ ۳۰۳	تعداد ۱۶۳	مجموع ۱۶۳
گت ۲۰۷۵	صفحہ ۳۰۴	تعداد ۱۶۴	مجموع ۱۶۴
گت ۲۰۷۶	صفحہ ۳۰۵	تعداد ۱۶۵	مجموع ۱۶۵
گت ۲۰۷۷	صفحہ ۳۰۶	تعداد ۱۶۶	مجموع ۱۶۶
گت ۲۰۷۸	صفحہ ۳۰۷	تعداد ۱۶۷	مجموع ۱۶۷
گت ۲۰۷۹	صفحہ ۳۰۸	تعداد ۱۶۸	مجموع ۱۶۸
گت ۲۰۸۰	صفحہ ۳۰۹	تعداد ۱۶۹	مجموع ۱۶۹
گت ۲۰۸۱	صفحہ ۳۱۰	تعداد ۱۷۰	مجموع ۱۷۰
گت ۲۰۸۲	صفحہ ۳۱۱	تعداد ۱۷۱	مجموع ۱۷۱
گت ۲۰۸۳	صفحہ ۳۱۲	تعداد ۱۷۲	مجموع ۱۷۲
گت ۲۰۸۴	صفحہ ۳۱۳	تعداد ۱۷۳	مجموع ۱۷۳
گت ۲۰۸۵	صفحہ ۳۱۴	تعداد ۱۷۴	مجموع ۱۷۴
گت ۲۰۸۶	صفحہ ۳۱۵	تعداد ۱۷۵	مجموع ۱۷۵
گت ۲۰۸۷	صفحہ ۳۱۶	تعداد ۱۷۶	مجموع ۱۷۶
گت ۲۰۸۸	صفحہ ۳۱۷	تعداد ۱۷۷	مجموع ۱۷۷
گت ۲۰۸۹	صفحہ ۳۱۸	تعداد ۱۷۸	مجموع ۱۷۸
گت ۲۰۹۰	صفحہ ۳۱۹	تعداد ۱۷۹	مجموع ۱۷۹
گت ۲۰۹۱	صفحہ ۳۲۰	تعداد ۱۸۰	مجموع ۱۸۰
گت ۲۰۹۲	صفحہ ۳۲۱	تعداد ۱۸۱	مجموع ۱۸۱
گت ۲۰۹۳	صفحہ ۳۲۲	تعداد ۱۸۲	مجموع ۱۸۲
گت ۲۰۹۴	صفحہ ۳۲۳	تعداد ۱۸۳	مجموع ۱۸۳
گت ۲۰۹۵	صفحہ ۳۲۴	تعداد ۱۸۴	مجموع ۱۸۴
گت ۲۰۹۶	صفحہ ۳۲۵	تعداد ۱۸۵	مجموع ۱۸۵
گت ۲۰۹۷	صفحہ ۳۲۶	تعداد ۱۸۶	مجموع ۱۸۶
گت ۲۰۹۸	صفحہ ۳۲۷	تعداد ۱۸۷	مجموع ۱۸۷
گت ۲۰۹۹	صفحہ ۳۲۸	تعداد ۱۸۸	مجموع ۱۸۸
گت ۲۱۰۰	صفحہ ۳۲۹	تعداد ۱۸۹	مجموع ۱۸۹
گت ۲۱۰۱	صفحہ ۳۳۰	تعداد ۱۹۰	مجموع ۱۹۰
گت ۲۱۰۲	صفحہ ۳۳۱	تعداد ۱۹۱	مجموع ۱۹۱
گت ۲۱۰۳	صفحہ ۳۳۲	تعداد ۱۹۲	مجموع ۱۹۲
گت ۲۱۰۴	صفحہ ۳۳۳	تعداد ۱۹۳	مجموع ۱۹۳
گت ۲۱۰۵	صفحہ ۳۳۴	تعداد ۱۹۴	مجموع ۱۹۴
گت ۲۱۰۶	صفحہ ۳۳۵	تعداد ۱۹۵	مجموع ۱۹۵
گت ۲۱۰۷	صفحہ ۳۳۶	تعداد ۱۹۶	مجموع ۱۹۶
گت ۲۱۰۸	صفحہ ۳۳۷	تعداد ۱۹۷	مجموع ۱۹۷
گت ۲۱۰۹	صفحہ ۳۳۸	تعداد ۱۹۸	مجموع ۱۹۸
گت ۲۱۱۰	صفحہ ۳۳۹	تعداد ۱۹۹	مجموع ۱۹۹
گت ۲۱۱۱	صفحہ ۳۴۰	تعداد ۲۰۰	مجموع ۲۰۰
گت ۲۱۱۲	صفحہ ۳۴۱	تعداد ۲۰۱	مجموع ۲۰۱
گت ۲۱۱۳	صفحہ ۳۴۲	تعداد ۲۰۲	مجموع ۲۰۲
گت ۲۱۱۴	صفحہ ۳۴۳	تعداد ۲۰۳	مجموع ۲۰۳
گت ۲۱۱۵	صفحہ ۳۴۴	تعداد ۲۰۴	مجموع ۲۰۴
گت ۲۱۱۶	صفحہ ۳۴۵	تعداد ۲۰۵	مجموع ۲۰۵
گت ۲۱۱۷	صفحہ ۳۴۶	تعداد ۲۰۶	مجموع ۲۰۶
گت ۲۱۱۸	صفحہ ۳۴۷	تعداد ۲۰۷	مجموع ۲۰۷
گت ۲۱۱۹	صفحہ ۳۴۸	تعداد ۲۰۸	مجموع ۲۰۸
گت ۲۱۲۰	صفحہ ۳۴۹	تعداد ۲۰۹	مجموع ۲۰۹
گت ۲۱۲۱	صفحہ ۳۵۰	تعداد ۲۱۰	مجموع ۲۱۰
گت ۲۱۲۲	صفحہ ۳۵۱	تعداد ۲۱۱	مجموع ۲۱۱
گت ۲۱۲۳	صفحہ ۳۵۲	تعداد ۲۱۲	مجموع ۲۱۲
گت ۲۱۲۴	صفحہ ۳۵۳	تعداد ۲۱۳	مجموع ۲۱۳
گت ۲۱۲۵	صفحہ ۳۵۴	تعداد ۲۱۴	مجموع ۲۱۴
گت ۲۱۲۶	صفحہ ۳۵۵	تعداد ۲۱۵	مجموع ۲۱۵
گت ۲۱۲۷	صفحہ ۳۵۶	تعداد ۲۱۶	مجموع ۲۱۶
گت ۲۱۲۸	صفحہ ۳۵۷	تعداد ۲۱۷	مجموع ۲۱۷
گت ۲۱۲۹	صفحہ ۳۵۸	تعداد ۲۱۸	مجموع ۲۱۸
گت ۲۱۳۰	صفحہ ۳۵۹	تعداد ۲۱۹	

تربیت اطفال

۱۔ بچوں کی تربیت کا زمانہ شکم مادر اور دودھ پینے کے دنوں سے شروع ہو جاتا ہے۔

۲۔ بچوں کا تعلیمی کورس تیس سال کی عمر سے شروع کرنا چاہیئے۔
اس تین چار سال کی عمر میں تین باتیں سکھانی چاہئیں کھانا خرینچ
کرتے کے وقت بسم اللہ کہنا کھاتے وقت دامن ہاتھ اور اپنے
اگے کھانا۔ اور السلام علیکم کہنا۔

۳۔ چار پانچ سال کی عمر میں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا صحیح
تلفظ اور محل استعمال کی عادت اور واقفیت کرائیں۔ ادب طعام اور
صفائی کی عادت۔ عربی حروف تہجی اور دلائل تک کی گنتی سکھادیں۔

۴۔ پانچ چھ سال کی عمر میں سادہ نماز اسلام ورحمۃ اللہ اور علیکم
السلام ورحمۃ اللہ کہنا اور ادب بزرگوں کے متعلق زبانی ہدایات لکھائی
۱۰ حروف تہجی اور لکھائی ہندسہ دلائل تک۔

۵۔ چھ سات سال کی عمر میں کسی نہ کسی پڑھنے کی سکول میں داخل کریں اور
پرائیویٹ طور پر قاعدہ یسے نا القرآن عربی ختم کرائیں۔

۶۔ سات آٹھ سال کی عمر میں قرآن مجید سادہ قرأت کیس ختم کرائیں۔ نگار پر
۷۔ آٹھ نو سال کی عمر میں نگار باسنی اور نگار کے آداب علم کرائیں۔

۸۔ نو دس سال کی عمر میں ترجمہ قرآن مجید شروع کرائیں اور دیگر اخلاقی کتب سلسلہ مطالعہ
میں رکھیں اور حفظ قرآن کی عادت ڈالیں۔

۹۔ دس اور پندرہ سال کی عمر میں بچوں کی جنسیت سلسلہ مطالعہ کر لیتا جائے۔

۱۰۔ پندرہ اور بیس سال کی عمر میں قرآن مجید ترجمہ کے ساتھ ختم کر لیتا جائے اور سلسلہ مطالعہ
کی کتب کا مطالعہ کر کے تبلیغ کی عادت ڈالیں۔

سینہ ۱۹۲۹ء				برخ الاوقات				سینہ ۱۹۵۱ء				برخ الاوقات				سینہ ۱۹۷۳ء				برخ الاوقات											
الوار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	الوار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	الوار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	الوار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
پیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	منگل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	پیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	منگل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
منگل	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	پیر	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	منگل	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	پیر	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
بدھ	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	جمعرات	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	بدھ	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	جمعرات	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
جمعرات	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	بدھ	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	جمعرات	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	بدھ	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
بدھ	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	جمعرات	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	بدھ	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	جمعرات	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
جمعرات	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	بدھ	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	جمعرات	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	بدھ	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بدھ	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	جمعرات	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	بدھ	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	جمعرات	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
جمعرات	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	بدھ	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	جمعرات	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	بدھ	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
بدھ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	جمعرات	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	بدھ	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	جمعرات	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
جمعرات	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	بدھ	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	جمعرات	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	بدھ	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
بدھ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	جمعرات	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	بدھ	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	جمعرات	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
جمعرات	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	بدھ	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	جمعرات	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	بدھ	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
بدھ	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	جمعرات	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	بدھ	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	جمعرات	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
جمعرات	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	بدھ	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	جمعرات	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	بدھ	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
بدھ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	جمعرات	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	بدھ	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	جمعرات	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
جمعرات	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	بدھ	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	جمعرات	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	بدھ	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
بدھ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	جمعرات	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	بدھ	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	جمعرات	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
جمعرات	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	بدھ	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	جمعرات	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	بدھ	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
بدھ	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	جمعرات	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	بدھ	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	جمعرات	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
جمعرات	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	بدھ	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	جمعرات	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	بدھ	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
بدھ	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	جمعرات	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	بدھ	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	جمعرات	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
جمعرات	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	بدھ	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	جمعرات	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	بدھ	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
بدھ	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	جمعرات	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	بدھ	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	جمعرات	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
جمعرات	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	بدھ	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	جمعرات	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	بدھ	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
بدھ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	جمعرات	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	بدھ	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	جمعرات	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
جمعرات	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	بدھ	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	جمعرات	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	بدھ	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
بدھ	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	جمعرات	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	بدھ	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	جمعرات	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳
جمعرات	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	بدھ	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	جمعرات	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	بدھ	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
بدھ	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	جمعرات	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	بدھ	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	جمعرات	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
جمعرات	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	بدھ	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	جمعرات	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	بدھ	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
بدھ	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	جمعرات	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	بدھ	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	جمعرات	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
جمعرات	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	بدھ	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	جمعرات	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	بدھ	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
بدھ	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	جمعرات	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	بدھ	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	جمعرات	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
جمعرات	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	بدھ	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	جمعرات	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	بدھ	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
بدھ	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	جمعرات	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	بدھ	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	جمعرات	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
جمعرات	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	بدھ	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	جمعرات	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	بدھ	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
بدھ	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	جمعرات	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	بدھ	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	جمعرات	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
جمعرات	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	بدھ	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	جمعرات	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	بدھ	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
بدھ	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	جمعرات	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	بدھ	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	جمعرات	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵
جمعرات	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	بدھ	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	جمعرات	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	بدھ	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
بدھ	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	جمعرات	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	بدھ	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	جمعرات	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
جمعرات	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	بدھ	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	جمعرات	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	بدھ	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
بدھ	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	جمعرات	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	بدھ	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	جمعرات	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
جمعرات	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	بدھ	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	جمعرات	۴۴	۴۵	۴۶												

عقائد احمیت

۱۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے کوئی اس کی ذات یا صفات یا اس کے اسماء یا اس کی عبادت میں نہ اس کا شریک ہے نہ شریک ہو سکتا ہے :

۲۔ ملائکہ کا وجود برحق ہے :

۳۔ خدا تعالیٰ قدیم سے اپنے بندوں کی ہدایت کیلئے ہر ملک اور قوم میں نبی مبعوث فرماتا رہا ہے۔ اور ہم سب نبیوں کی قسط کے قائل ہیں جن نبیوں یا کتب کا قرآن کریم میں ذکر ہے انہیں فرداً فرداً اور عیناً ذکر نہیں انہیں بحیثیت مجموعی ایمان رکھتے ہیں :

۴۔ ہماری کتاب قرآن کریم ہے اور ہمارے نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں :

۵۔ امام الہی کا دروازہ ہمیشہ سے کھلا ہے اور ہمیشہ کھلا رہے گا خدا تعالیٰ کی صفت معطل نہیں ہوتی جیسا کہ وہ پہلے بدلتا تھا اب بھی اپنے نیک بندوں سے کلام کرتا ہے اور کرتا رہے گا :

۶۔ ہمارا ایمان ہے کہ قرآن کریم کا بیان کردہ مسئلہ تقدیر حق ہے اور ہمیں اللہ تعالیٰ دعاؤں کو مستجاب قبول کرتا ہے اور دعاؤں سے عظیم الشان امور حل ہو سکتے ہیں :

۷۔ بعثت بعد الموت کے ہم قائل ہیں اور ہمارا یقین ہے کہ دو روز حیات اپنی تمام کیفیات سمیت جو قرآن کریم و احادیث میں مذکور ہیں حق ہیں اور یہ کہ حشر کے من آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شفیع ہونگے :

۸۔ ہمارا یقین ہے کہ جس شخص کی آمد کی انبیائے سابقین نے مختلف ناموں سے خبر دی اور قرآن کریم نے سورہ جمعہ میں مسکایا کہ آنحضرت ہی کی بعثت ثانیہ فرمایا ہے اور جس کا نام آنحضرت نے مسیح نبی اللہ اور مسیٰ رکھا ہے وہ حضرت یسرا علیہ السلام تھا انہی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی ہیں اور آپ کے سوا کوئی شخص مسیح موعود نہیں :

۹۔ ہمارا ایمان ہے کہ قرآن کریم کے بعد کوئی نئی کتاب نہیں :

۱۰۔ اس بات پر ہمارا یقین ہا ایمان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی صاحب نبوت نبی نہیں اور نہ ایسا نبی جو آپ کی امت سے نہ ہو :

کتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
مصحف	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
تفسیر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
حدیث	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
فقہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
تاریخ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
جغرافیہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
طبیعیات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
ادب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
فنون	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
حکومت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
معاشیات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
اخلاقیات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
تہذیب و تمدن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
سائنس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
کھیل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
مجموعات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱

مفید نصیحتیں

زبان

نیک بولیں گے نیک سن لیں گے
جیسا کہیں گے ویسے سن لیں گے
راہ میں کہیں گے کانٹے
کیا بھلا اُسے بھول چن لیں گے

آنکھ

اپنی آنکھیں جو غیر دیکھیں گی!
کیا کوئی اس میں خیر دیکھیں گی؟
بہتر ہے نگاہ بہتر میں
بد نگاہ تو بیر دیکھیں گی

کان

ہم بُرائی کے ہوں بھلے کیونکر
یہ طریقہ بھلا پہلے کیونکر؟
کان جیساں ہو تو دل ہو صاف
بات یہ صاف ہے ٹلے کیونکر

اعضا اور دل

اپنے اعضا کو روک رکھیے گا
ان پہ ہر وقت ڈک رکھیے گا!
دل جو مرکز ہے ان کا پہلو میں
اس میں مولیٰ کی جھوک رکھیے گا

صلاح کار

صلاح کار میں گر دیر ہوگی
طبیعت اس سے اپنی سیر ہوگی
جو کرنا ہے وہ اب کر لو عزیزو
نہیں پھر طبع سرکش زیر ہوگی

بھلائی

بھلائی کا ہمیشہ ورد کرنا
نہ ضائع یہ کبھی گوگرد کرنا
بنائے گی طلائی کو یہ آخر
یہی ہے کیمیا۔ زر گر کر کرنا

بچے کو پر

بھلے ہو کر بے بن جاؤ گے تم
نہ تپل جانا بدی پر اس پر تم
پرکھ لیگا پر کھنے والا آخر
وہ جھوٹے موتی اور بچے گھر تم

طمع

نہ دستِ طمع کو ہرگز بڑھانا
تم اپنے آپ کو اس سے بچانا

روزنامہ										جمادی الاول ۱۳۸۲ھ بمطابق																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																																							
جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ

یہی بنیاد دولت ہے عزیزو نہ اس سے اپنی عزت کو کرانا

قناعت

قناعت کی جو دولت ہے بڑی ہے یہ سبقت آدمیت کی کڑی ہے
سنبھل جاتی ہے عزت اس کا یاد کہ جس کی چھت قناعت پھر طری ہے

ایشار

اگر ہم صاحب ایشار ہونگے تو ہر اک کے یہاں دلدار ہونگے
خدا اپنے اہل ہوں گا مددگار مساکین کے یہاں گریہ ہونگے

چیدہ چیدہ مذاہب

اول اسلام

۱۔ مسیحی - ۲۔ یہودی - ۳۔ ہندو - ۴۔ بدھ - ۵۔ جینی - ۶۔ زرتشتی - ۷۔ سکھ - ۸۔ جاپانی - ۹۔ نسطر - ۱۰۔ بابی - ۱۱۔ دہریہ - ۱۲۔ برہمن - ۱۳۔ تھیستونی - ۱۴۔ یونی ٹیرین - ۱۵۔ دیو سماج - ۱۶۔ سپر جوکرزم - ۱۷۔ جوشی

اوقات قادیان ریلوے

تیسری گاڑی	دوسری گاڑی	پہلی گاڑی
بجے منٹ	روانگی ہالہ بجے منٹ	اترے دیگ بجے منٹ
۳۴ ۳	۵۵ ۱۰	۴۲ ۵
۲۰ ۵	۴۷ ۱۱	۳۵ ۶
۴۰ ۶	۴۸ ۱۲	۳۸ ۷
۱۵ ۷	۵۰ ۱۳	۴۰ ۸
۴۵ ۸	۵۲ ۱۴	۴۲ ۹
	۵۴ ۱۵	۴۴ ۱۰
	۵۶ ۱۶	۴۶ ۱۱
	۵۸ ۱۷	۴۸ ۱۲
	۶۰ ۱۸	۵۰ ۱۳
	۶۲ ۱۹	۵۲ ۱۴
	۶۴ ۲۰	۵۴ ۱۵
	۶۶ ۲۱	۵۶ ۱۶
	۶۸ ۲۲	۵۸ ۱۷
	۷۰ ۲۳	۶۰ ۱۸
	۷۲ ۲۴	۶۲ ۱۹
	۷۴ ۲۵	۶۴ ۲۰
	۷۶ ۲۶	۶۶ ۲۱
	۷۸ ۲۷	۶۸ ۲۲
	۸۰ ۲۸	۷۰ ۲۳
	۸۲ ۲۹	۷۲ ۲۴
	۸۴ ۳۰	۷۴ ۲۵
	۸۶ ۳۱	۷۶ ۲۶
	۸۸ ۳۲	۷۸ ۲۷
	۹۰ ۳۳	۸۰ ۲۸
	۹۲ ۳۴	۸۲ ۲۹
	۹۴ ۳۵	۸۴ ۳۰
	۹۶ ۳۶	۸۶ ۳۱
	۹۸ ۳۷	۸۸ ۳۲
	۱۰۰ ۳۸	۹۰ ۳۳
	۱۰۲ ۳۹	۹۲ ۳۴
	۱۰۴ ۴۰	۹۴ ۳۵
	۱۰۶ ۴۱	۹۶ ۳۶
	۱۰۸ ۴۲	۹۸ ۳۷
	۱۱۰ ۴۳	۱۰۰ ۳۸
	۱۱۲ ۴۴	۱۰۲ ۳۹
	۱۱۴ ۴۵	۱۰۴ ۴۰
	۱۱۶ ۴۶	۱۰۶ ۴۱
	۱۱۸ ۴۷	۱۰۸ ۴۲
	۱۲۰ ۴۸	۱۱۰ ۴۳
	۱۲۲ ۴۹	۱۱۲ ۴۴
	۱۲۴ ۵۰	۱۱۴ ۴۵
	۱۲۶ ۵۱	۱۱۶ ۴۶
	۱۲۸ ۵۲	۱۱۸ ۴۷
	۱۳۰ ۵۳	۱۲۰ ۴۸
	۱۳۲ ۵۴	۱۲۲ ۴۹
	۱۳۴ ۵۵	۱۲۴ ۵۰
	۱۳۶ ۵۶	۱۲۶ ۵۱
	۱۳۸ ۵۷	۱۲۸ ۵۲
	۱۴۰ ۵۸	۱۳۰ ۵۳
	۱۴۲ ۵۹	۱۳۲ ۵۴
	۱۴۴ ۶۰	۱۳۴ ۵۵
	۱۴۶ ۶۱	۱۳۶ ۵۶
	۱۴۸ ۶۲	۱۳۸ ۵۷
	۱۵۰ ۶۳	۱۴۰ ۵۸
	۱۵۲ ۶۴	۱۴۲ ۵۹
	۱۵۴ ۶۵	۱۴۴ ۶۰
	۱۵۶ ۶۶	۱۴۶ ۶۱
	۱۵۸ ۶۷	۱۴۸ ۶۲
	۱۶۰ ۶۸	۱۵۰ ۶۳
	۱۶۲ ۶۹	۱۵۲ ۶۴
	۱۶۴ ۷۰	۱۵۴ ۶۵
	۱۶۶ ۷۱	۱۵۶ ۶۶
	۱۶۸ ۷۲	۱۵۸ ۶۷
	۱۷۰ ۷۳	۱۶۰ ۶۸
	۱۷۲ ۷۴	۱۶۲ ۶۹
	۱۷۴ ۷۵	۱۶۴ ۷۰
	۱۷۶ ۷۶	۱۶۶ ۷۱
	۱۷۸ ۷۷	۱۶۸ ۷۲
	۱۸۰ ۷۸	۱۷۰ ۷۳
	۱۸۲ ۷۹	۱۷۲ ۷۴
	۱۸۴ ۸۰	۱۷۴ ۷۵
	۱۸۶ ۸۱	۱۷۶ ۷۶
	۱۸۸ ۸۲	۱۷۸ ۷۷
	۱۹۰ ۸۳	۱۸۰ ۷۸
	۱۹۲ ۸۴	۱۸۲ ۷۹
	۱۹۴ ۸۵	۱۸۴ ۸۰
	۱۹۶ ۸۶	۱۸۶ ۸۱
	۱۹۸ ۸۷	۱۸۸ ۸۲
	۲۰۰ ۸۸	۱۹۰ ۸۳
	۲۰۲ ۸۹	۱۹۲ ۸۴
	۲۰۴ ۹۰	۱۹۴ ۸۵
	۲۰۶ ۹۱	۱۹۶ ۸۶
	۲۰۸ ۹۲	۱۹۸ ۸۷
	۲۱۰ ۹۳	۲۰۰ ۸۸
	۲۱۲ ۹۴	۲۰۲ ۸۹
	۲۱۴ ۹۵	۲۰۴ ۹۰
	۲۱۶ ۹۶	۲۰۶ ۹۱
	۲۱۸ ۹۷	۲۰۸ ۹۲
	۲۲۰ ۹۸	۲۱۰ ۹۳
	۲۲۲ ۹۹	۲۱۲ ۹۴
	۲۲۴ ۱۰۰	۲۱۴ ۹۵
	۲۲۶ ۱۰۱	۲۱۶ ۹۶
	۲۲۸ ۱۰۲	۲۱۸ ۹۷
	۲۳۰ ۱۰۳	۲۲۰ ۹۸
	۲۳۲ ۱۰۴	۲۲۲ ۹۹
	۲۳۴ ۱۰۵	۲۲۴ ۱۰۰
	۲۳۶ ۱۰۶	۲۲۶ ۱۰۱
	۲۳۸ ۱۰۷	۲۲۸ ۱۰۲
	۲۴۰ ۱۰۸	۲۳۰ ۱۰۳
	۲۴۲ ۱۰۹	۲۳۲ ۱۰۴
	۲۴۴ ۱۱۰	۲۳۴ ۱۰۵
	۲۴۶ ۱۱۱	۲۳۶ ۱۰۶
	۲۴۸ ۱۱۲	۲۳۸ ۱۰۷
	۲۵۰ ۱۱۳	۲۴۰ ۱۰۸
	۲۵۲ ۱۱۴	۲۴۲ ۱۰۹
	۲۵۴ ۱۱۵	۲۴۴ ۱۱۰
	۲۵۶ ۱۱۶	۲۴۶ ۱۱۱
	۲۵۸ ۱۱۷	۲۴۸ ۱۱۲
	۲۶۰ ۱۱۸	۲۵۰ ۱۱۳
	۲۶۲ ۱۱۹	۲۵۲ ۱۱۴
	۲۶۴ ۱۲۰	۲۵۴ ۱۱۵
	۲۶۶ ۱۲۱	۲۵۶ ۱۱۶
	۲۶۸ ۱۲۲	۲۵۸ ۱۱۷
	۲۷۰ ۱۲۳	۲۶۰ ۱۱۸
	۲۷۲ ۱۲۴	۲۶۲ ۱۱۹
	۲۷۴ ۱۲۵	۲۶۴ ۱۲۰
	۲۷۶ ۱۲۶	۲۶۶ ۱۲۱
	۲۷۸ ۱۲۷	۲۶۸ ۱۲۲
	۲۸۰ ۱۲۸	۲۷۰ ۱۲۳
	۲۸۲ ۱۲۹	۲۷۲ ۱۲۴
	۲۸۴ ۱۳۰	۲۷۴ ۱۲۵
	۲۸۶ ۱۳۱	۲۷۶ ۱۲۶
	۲۸۸ ۱۳۲	۲۷۸ ۱۲۷
	۲۹۰ ۱۳۳	۲۸۰ ۱۲۸
	۲۹۲ ۱۳۴	۲۸۲ ۱۲۹
	۲۹۴ ۱۳۵	۲۸۴ ۱۳۰
	۲۹۶ ۱۳۶	۲۸۶ ۱۳۱
	۲۹۸ ۱۳۷	۲۸۸ ۱۳۲
	۳۰۰ ۱۳۸	۲۹۰ ۱۳۳
	۳۰۲ ۱۳۹	۲۹۲ ۱۳۴
	۳۰۴ ۱۴۰	۲۹۴ ۱۳۵
	۳۰۶ ۱۴۱	۲۹۶ ۱۳۶
	۳۰۸ ۱۴۲	۲۹۸ ۱۳۷
	۳۱۰ ۱۴۳	۳۰۰ ۱۳۸
	۳۱۲ ۱۴۴	۳۰۲ ۱۳۹
	۳۱۴ ۱۴۵	۳۰۴ ۱۴۰
	۳۱۶ ۱۴۶	۳۰۶ ۱۴۱
	۳۱۸ ۱۴۷	۳۰۸ ۱۴۲
	۳۲۰ ۱۴۸	۳۱۰ ۱۴۳
	۳۲۲ ۱۴۹	۳۱۲ ۱۴۴
	۳۲۴ ۱۵۰	۳۱۴ ۱۴۵
	۳۲۶ ۱۵۱	۳۱۶ ۱۴۶
	۳۲۸ ۱۵۲	۳۱۸ ۱۴۷
	۳۳۰ ۱۵۳	۳۲۰ ۱۴۸
	۳۳۲ ۱۵۴	۳۲۲ ۱۴۹
	۳۳۴ ۱۵۵	۳۲۴ ۱۵۰
	۳۳۶ ۱۵۶	۳۲۶ ۱۵۱
	۳۳۸ ۱۵۷	۳۲۸ ۱۵۲
	۳۴۰ ۱۵۸	۳۳۰ ۱۵۳
	۳۴۲ ۱۵۹	۳۳۲ ۱۵۴
	۳۴۴ ۱۶۰	۳۳۴ ۱۵۵
	۳۴۶ ۱۶۱	۳۳۶ ۱۵۶
	۳۴۸ ۱۶۲	۳۳۸ ۱۵۷
	۳۵۰ ۱۶۳	۳۴۰ ۱۵۸
	۳۵۲ ۱۶۴	۳۴۲ ۱۵۹
	۳۵۴ ۱۶۵	۳۴۴ ۱۶۰
	۳۵۶ ۱۶۶	۳۴۶ ۱۶۱
	۳۵۸ ۱۶۷	۳۴۸ ۱۶۲
	۳۶۰ ۱۶۸	۳۵۰ ۱۶۳
	۳۶۲ ۱۶۹	۳۵۲ ۱۶۴
	۳۶۴ ۱۷۰	۳۵۴ ۱۶۵
	۳۶۶ ۱۷۱	۳۵۶ ۱۶۶
	۳۶۸ ۱۷۲	۳۵۸ ۱۶۷
	۳۷۰ ۱۷۳	۳۶۰ ۱۶۸
	۳۷۲ ۱۷۴	۳۶۲ ۱۶۹
	۳۷۴ ۱۷۵	۳۶۴ ۱۷۰
	۳۷۶ ۱۷۶	۳۶۶ ۱۷۱
	۳۷۸ ۱۷۷	۳۶۸ ۱۷۲
	۳۸۰ ۱۷۸	۳۷۰ ۱۷۳
	۳۸۲ ۱۷۹	۳۷۲ ۱۷۴
	۳۸۴ ۱۸۰	۳۷۴ ۱۷۵
	۳۸۶ ۱۸۱	۳۷۶ ۱۷۶
	۳۸۸ ۱۸۲	۳۷۸ ۱۷۷
	۳۹۰ ۱۸۳	۳۸۰ ۱۷۸
	۳۹۲ ۱۸۴	۳۸۲ ۱۷۹
	۳۹۴ ۱۸۵	۳۸۴ ۱۸۰
	۳۹۶ ۱۸۶	۳۸۶ ۱۸۱
	۳۹۸ ۱۸۷	۳۸۸ ۱۸۲
	۴۰۰ ۱۸۸	۳۹۰ ۱۸۳
	۴۰۲ ۱۸۹	۳۹۲ ۱۸۴
	۴۰۴ ۱۹۰	۳۹۴ ۱۸۵
	۴۰۶ ۱۹۱	۳۹۶ ۱۸۶
	۴۰۸ ۱۹۲	۳۹۸ ۱۸۷
	۴۱۰ ۱۹۳	۴۰۰ ۱۸۸
	۴۱۲ ۱۹۴	۴۰۲ ۱۸۹
	۴۱۴ ۱۹۵	۴۰۴ ۱۹۰
	۴۱۶ ۱۹۶	۴۰۶ ۱۹۱
	۴۱۸ ۱۹۷	۴۰۸ ۱۹۲
	۴۲۰ ۱۹۸	۴۱۰ ۱۹۳
	۴۲۲ ۱۹۹	۴۱۲ ۱۹۴
	۴۲۴ ۲۰۰	۴۱۴ ۱۹۵
	۴۲۶ ۲۰۱	۴۱۶ ۱۹۶
	۴۲۸ ۲۰۲	۴۱۸ ۱۹۷
	۴۳۰ ۲۰۳	۴۲۰ ۱۹۸
	۴۳۲ ۲۰۴	۴۲۲ ۱۹۹
	۴۳۴ ۲۰۵	۴۲۴ ۲۰۰
	۴۳۶ ۲۰۶	۴۲۶ ۲۰۱
	۴۳۸ ۲۰۷	۴۲۸ ۲۰۲
	۴۴۰ ۲۰۸	۴۳۰ ۲۰۳
	۴۴۲ ۲۰۹	۴۳۲ ۲۰۴
	۴۴۴ ۲۱۰	۴۳۴ ۲۰۵
	۴۴۶ ۲۱۱	۴۳۶ ۲۰۶
	۴۴۸ ۲۱۲	۴۳۸ ۲۰۷
	۴۵۰ ۲۱۳	۴۴۰ ۲۰۸
	۴۵۲ ۲۱۴	۴۴۲ ۲۰۹
	۴۵۴ ۲۱۵	۴۴۴ ۲۱۰
	۴۵۶ ۲۱۶	۴۴۶ ۲۱۱
	۴۵۸ ۲۱۷	۴۴۸ ۲۱۲
	۴۶۰ ۲۱۸	۴۵۰ ۲۱۳
	۴۶۲ ۲۱۹	۴۵۲ ۲۱۴
	۴۶۴ ۲۲۰	۴۵۴ ۲۱۵
	۴۶۶ ۲۲۱	۴۵۶ ۲۱۶
	۴۶۸ ۲۲۲	۴۵۸ ۲۱۷
	۴۷۰ ۲۲۳	۴۶۰ ۲۱۸
	۴۷۲ ۲۲۴	۴۶۲ ۲۱۹
	۴۷۴ ۲۲۵	۴۶۴ ۲۲۰
	۴۷۶ ۲۲۶	۴۶۶ ۲۲۱
	۴۷۸ ۲۲۷	۴۶۸ ۲۲۲
	۴۸۰ ۲۲۸	۴۷۰ ۲۲۳
	۴۸۲ ۲۲۹	۴۷۲ ۲۲۴
	۴۸۴ ۲۳۰	۴۷۴ ۲۲۵
	۴۸۶ ۲۳۱	۴۷۶ ۲۲۶
	۴۸۸ ۲۳۲	۴۷۸ ۲۲۷
	۴۹۰ ۲۳۳	۴۸۰ ۲۲۸
	۴۹۲ ۲۳۴	۴۸۲ ۲۲۹
	۴۹۴ ۲۳۵	۴۸۴ ۲۳۰
	۴۹۶ ۲۳۶	۴۸۶ ۲۳۱
	۴۹۸ ۲۳۷	۴۸۸ ۲۳۲
	۵۰۰ ۲۳۸	۴۹۰ ۲۳۳
	۵۰۲ ۲۳۹	۴۹۲ ۲۳۴
	۵۰۴ ۲۴۰	۴۹۴ ۲۳۵
	۵۰۶ ۲۴۱	۴۹۶ ۲۳۶
	۵۰۸ ۲۴۲	۴۹۸ ۲۳۷
	۵۱۰ ۲۴۳	۵۰۰ ۲۳۸
	۵۱۲ ۲۴۴	۵۰۲ ۲۳۹
	۵۱۴ ۲۴۵	۵۰۴ ۲۴۰
	۵۱۶ ۲۴۶	۵۰۶ ۲۴۱
	۵۱۸ ۲۴۷	۵۰۸ ۲۴۲
	۵۲۰ ۲۴۸	۵۱۰ ۲۴۳
	۵۲۲ ۲۴۹	۵۱۲ ۲۴۴
	۵۲۴ ۲۵۰	۵۱۴ ۲۴۵
	۵۲۶ ۲۵۱	۵۱۶ ۲۴۶
	۵۲۸ ۲۵۲	۵۱۸ ۲۴۷
	۵۳۰ ۲۵۳	۵۲۰ ۲۴۸
	۵۳۲ ۲۵۴	۵۲۲ ۲۴۹
	۵۳۴ ۲۵۵	۵۲۴ ۲۵۰
	۵۳۶ ۲۵۶	۵۲۶ ۲۵۱
	۵۳۸ ۲۵۷	۵۲۸ ۲۵۲
	۵۴۰ ۲۵۸	۵۳۰ ۲۵۳
	۵۴۲ ۲۵۹	۵۳۲ ۲۵۴
	۵۴۴ ۲۶۰	۵۳۴ ۲۵۵
	۵۴۶ ۲۶۱	۵۳۶ ۲۵۶
	۵۴۸ ۲۶۲	۵۳۸ ۲۵۷
	۵۵۰ ۲۶۳	۵۴۰ ۲۵۸
	۵۵۲ ۲۶۴	۵۴۲ ۲۵۹
	۵۵۴ ۲۶۵	۵۴۴ ۲۶۰
	۵۵۶ ۲۶۶	۵۴۶ ۲۶۱
	۵۵۸ ۲۶۷	۵۴۸ ۲۶۲
	۵۶۰ ۲۶۸	۵۵۰ ۲۶۳
	۵۶۲ ۲۶۹	۵۵۲ ۲۶۴
	۵۶۴ ۲۷۰	۵۵۴ ۲۶۵
	۵۶۶ ۲۷۱	۵۵۶ ۲۶۶

اسلامی مسائل

(از علامہ نور الدین علی بن خلیفہ اول رضی اللہ عنہ)

(بعض سوالات کے جوابات)

(۱) تیمم نہ مٹی سے یا آلودہ خاک سے ہی جائز ہے قطعاً و
صحبہ طیبہ۔ (۲) جمع بین الصلواتیں ہر ایسے عذر سے
جو واقعی ہو۔ سستی نہ ہو مجبوری ہو جانا ہے۔ ترمذی میں لفظ
عذر موجود ہے (۳) سفر وہی جسے لغتاً سفر کہیں سفر کا
تفسیر نہ ہو کرتی ہے۔ احادیث میں سفر کے حدود تفسیر کے
طریقہ پر نہیں ہیں۔ سفر محمل نہیں ہے (۴) دن کا ارادہ
آئامہ ہو تو سافر مقیم ہو جاتا ہے۔ (موطا اور بخاری)
(۵) آیات عیاشی سے واقعی عیدینا مراد ہے۔ جسکی کیفیت
منفصلہ فی علم اللہ ہے مگر فی آیت دھند نہیں بلکہ روزہ مستحب
اپنے اپنے اوقات میں۔ اور یوم بمعنی مطلق زمانہ انہیں
الف سنتہ اور الف سنہ اور ہر پیر اور آن و احد کل
یوم ہونی نشان) ایک برس (لکھ میعاد یوم) ہر
کی جنگ کا وعدہ حدیث میں ہے۔ ۵ دن ہائی سلطنت
رہیگی۔ یہ پیشگوئی خائفانہ عجائبیہ انجام تک رہی ایسے
ہی پیشگوئی کا یوم یوماً اور بعض یوم میں ۱۰ سال ہے۔
(۶) پانی کی طہارت کی بابت شریعت نے فطرت پر چھوڑ
دیا ہے۔ چونکہ اپنی اپنی عادت و عادات اور طبائع سے مغموم
ہوتی ہے۔ گنوار لوگ اپنے طبائع کے موافق پانی کو گندہ یا
پاک جانتے ہیں۔ اور نفیس مستنفس اپنی فطرتوں سے سمجھتے
ہیں احادیث میں مقدار مختلفہ اسماء ہیں امامیوں
کا عمل عرف و عادات فطرت پر ہونا چاہیے۔ (۷) تو قس
اجماعی ماخرج من السبب من بول و براز ہاں یہاں فقہانی میں

یورید اللہ بکوالیسی پر عمل کرنا چاہیے۔ علم الابل کے
مقابل مخالف حدیث نہیں آئی اس لئے شاہ ولی اللہ
نے حجۃ اللہ الباقیہ میں اسے ناقص سمجھا اور فیصلہ کر
(۸) ہر جسم اللہ کا عمل احمدیوں میں ہی مختلف ہے۔
حضور نے کبھی توجہ نہیں فرمائی۔ حکیم الامتہ احمدی
اول سر سورۃ کے پہلے بھی۔ مولانا مکیہ الامتہ مرحوم
ہر دم میں ہر۔ کئی سب ملکہ خدا کرتے ہیں۔ وکل وجہ۔
(۹) ظہر پہلی مثل نہ پڑھے۔ تو دوسرے میں مع سنی پڑھے
اتنی بڑی تہ تیغ شریعت میں نہیں ہے کہ گھڑی سے یا غل
سے ادائی ادا یا یکیوں میں اوقات ضائع کر کے قضاء
کے ساتھ بھی مستحسن حضرت علیہ الصلوٰۃ نے فجر میں
پڑھ لیں۔ نفس علی خدا۔ (۱۰) امام کے ساتھ بعد از رکعت
اٹھنے یا تیسری رکعت میں تہجدہ میں عیدہ و رسول
سے آگے پڑھنے جانا کو منع نہیں ہے۔ منع کی کوئی سند
نہیں ہے اور سلام پھیرنے تک ٹھہرے۔ (۱۱) مسئلہ
ترتیب۔ تقاضا و احکام کی کوئی سند نہیں۔ جس کا قائل
(۱۲) واذکر اللہ واذکر اسم ربک ان سے
وہی ذکر کر رہے جو بیان رسول اللہ احادیث سے
قرآن سے ثابت ہے۔

مفرد ذکر اللہ کسی نبی نے یا کامل ولی نے بطور
استمرار نہیں کیا اللہ عظیم و مآثر ہے۔ (۱۳) غریب قبر
عالم برزخ میں ہوتا ہے تمام اماتہ ثقافیر کے۔ یہی کہیم
نے قبر ظاہری پر جا کر مسلموں فرمایا کہ ظاہر کا نشان
تو ایک تھی جسم ایک جامع ہے اگر جانا سے اس میں تعمیر
ہوتی ہے (۱۴) قیامت کے دن یہی جسم ہوں گے جو

عن الموت ان سے الگ ہوتے ہیں۔ من فی القبر وہی قبرہ کے قبر میں سارے اجزا یا بعض اجزا کا سوال احاطہ علیٰ علم اللہ ہے۔ (۱۵) سات ہزار کو قیامت آئیگی قیامت صغریٰ یا کبریٰ اور کبریٰ قیامت آئیگی ضرور حشر جسد جنت مار سب ہونگے۔ احاطہ علیٰ ما یعلم اللہ کا سوال یہودہ ہے۔ (۱۶) فوری کرامات کا اصل توجہ تصرف بالمشاہد فی المشاہد اس پر جو لیزم تصرف بالروح فی الارواح والمشاہد و محسوسات ہے۔ مگر اکثر کما نیاں۔ ماحد من اللہ گو دہر لقا کچھ نہ سچ جا باذن اللہ کام کرتا ہے اسیں اور صاحب توجہ میں ایک ہی بھی فرق ہے۔ کہ صاحب توجہ اپنی نسبت کامیابی کا یقین نہیں کر سکتا۔ اکثر ناکام کرتا ہے حضرت سے نقل ہے کہ فلاں آدمی گویے ایسے کام کرتا ہے مگر ناکام نام آدمی جگہ ایسا ہی ہوا۔ سید جلال الدین صاحب عروۃ الوثقیٰ انجاء صحت جس کا شکر شیخ عبدہ ہے بڑا صاحب قوت روحانی تھا یعنی قدرت اس کی نوع میں کمال تھی۔ ہر ایک سلطان کو ماتحت کر لیتا اور دنیا ادھر سے اُدھر کر دیتا تھا آخر ناکام ہی جوانی میں گیا کفر و اسلام سے اسے کچھ تعلق نہیں ہے ہاں خدا سے ان لوگوں کا پیار ہے گو رضا کی راہ سے ناواقف ہیں (۱۷) عمل تعویذ دم جو واقعی موثر ہیں انکا گروہی توجہ ہر ایسے لوگ اپنی نصرت کے متعلق کچھ نہیں کر سکتے۔ دعا والے عجیب طور سے کامیابی پر کامیابی دیکھتے۔ (۱۸) قرآن میں دوبارہ آیتیں آنے کی خلافی یہ ہے کہ ہر مجلس میں پڑنے پڑنے مذاق اور نصرت اور حالت کے موافق ہر ایک سامع فیضان پاک صرف ایک ہی مضمون سے یہ مطلب حاصل نہیں ہوتا۔ بعینہ لفظ بار بار لانا شعراء کا بھی دستور ہے جو فصاحت کے خلاف ہیں۔

باز میں فصاحت اگر وجوہ اور مواقع الگ الگ ہیں اور بعض الفاظ میں ایک خاصیت اور تاثیر ہوتی ہے۔ جو اس موقع کے موافق اور محل کے مناسب ہوتی ہے دوسرے الفاظ میں نہیں ہوتی۔ مضمون گو ایک ہی ہو تا کہ کئی بھی مطلوب ہوتی ہے جو اسی لفظ سے پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹) حضرت مسیح پر وہی آیات نازل ہوئی تو معانی اور مراد ہوتے ہیں۔ نیارت النبی تشل ہے اور یہ تشل معانی اور اعیان بلکہ ذات اللہ سبحانہ کا بھی توجہ شاہ ولی اللہ نے حضرت ختم المراتب کو پھر دہانہ پھر انانی صورت پر دیکھ کر حضور سے تعبیر پوچھی۔ تو آپ نے پوچھ کا تعلق الہی زیادہ نیچے کا تعلق تخلیق تھوڑا اور بچہ حالت ثانیہ عکس اولیٰ اور حالت ثانیہ ہر دو برابر تاویل فرمائی ممکن ہے کہ دنیا میں جسکو دیکھیں وہ بعینہ نہ لے بلکہ اسکا تشل ہو۔ چنانچہ پوچھیں تو مری انکار کرتا ہے۔ الشیطان لا تشل بی بعینہ صورت کے متعلق ہے۔ اگر فرضاً بعینہ حضرت کا مری ہے تو بحسب فیض بہ کثیری او یکھدی بہ کثیری اس سے مگر اسی پیدا ہو گئی ہے یعنی مری تو وہی روح پاک ہے۔ مگر کلام کا تشل رائی کو خیال کے مطابق ہوا۔ (۲۰) اگر منت مانے اور غیر اللہ کا ذکر بطور تعبد کرے یعنی سمجھے کہ اگر دہن تو فقیر علی مجھے سخت ضرر پہنچا بیگا دیدار ولی مری مشکل حل ہو جائیگی تو وہ نذر غیر اللہ ہوئی۔ اور ایسی اشیاء رہا اہل جبہ لغیر اللہ میں داخل ہو کر حرام ہیں۔ یعنی نیت و ختم بیر کے برابر ہے روٹی ہو یا کدو۔ خواہ بسم اللہ اگر پڑھ کر ذبح کریں۔ مردار کی طرح حرام ہے۔ تفسیر عزیز می میں اس کی تفصیل ہے پہلا سیپارہ۔

(۲۱۵) بانی اور اہل بہاء دائرہ اسلام سے خارج ہیں
 کافر ہیں سو لینا۔ شراب پینا۔ تولی کفار کہ حلال
 جانتے ہیں۔ بسم اللہ سے انکی عند ہے صفات الہیہ
 کے منکر۔ غیب الغیب خدا کا نام کوئی نہیں ہے خود
 خدائی کا دعویٰ بہاء اللہ کے الفاظ میں موجود ہے۔
 وحی کیا پس وہ فرعون تھا۔ انوہیت کے مدعی کو
 مغتری دالی سزا نہیں ملتی۔ محمد علی مدعی نبوت تو
 جلدی ہی نہ کام مرا۔ بہاء اللہ کا دعویٰ ۱۴ سالہ
 ثابت نہیں ہے۔ صد اقت کا یہ نشان ہر ایک
 باطل پرست میں موجود ہے ایسا شخص جو حضرت
 آقدس کے دعوے مسیح یا مہدی وغیرہ کا منکر ہے
 گو بزرگ ہے منافق ہے
 (۲۱۶) غیر اللہ سے استمداد۔ سماع پر موقوف ہے جو
 موتی کو پہلے پہلے تو جوہر تعاقب بقیہ بیضا ہوتا ہے
 اور پھر بعد از مدت مند ہو جاتا ہے۔ انک لا تصمع
 الموتی۔ احادیث میں سماع موتی پہلی حالت والا
 ہے۔
 (۲۱۷) نماز قعر میں نوافل پڑھنے میں اختیار ہے۔

(۲۱۸) عدت میں نکاح باطل ہے۔
 (۲۱۹) لا نکاح الا بولی ولا جسمانی
 الصغیرہ۔
 (۲۲۰) ملائکہ کا جنگوں وغیرہ مقاموں میں نظر نہ آتا
 (۲۲۱) قربانی کا مسیح نے حکم دیا وہ صدقہ تھا اس کے صدقے والے
 احکام ہیں۔

(۲۲۲) اگر ازل عمر کی حد نہیں تو حنفی فقہ منفقہ کے معاملہ میں
 غلط ہے۔
 (۲۲۳) صحابہ کھن کو زندہ کہن غلط ہے قل اللہ اعلم
 بما بشوا۔ جواب ہے۔ ویشوائی کہہ ہم کا۔
 (۲۲۴) واذا قتلتم نفسا فادراہم کی تفسیر مجھے ناگوار
 (۲۲۵) انجیل کی نسبت کہ ایک لفظ قرآن کریم میں نہیں ہے انجیل
 بشری ہمیں صرف بشری ہے اگر کوئی نشان باقی رہتا۔
 (۲۲۶) دوبارہ آیات قرآنی کا اہام کیوں ہوا؟ جواب غلام
 ہے اس غلامی کے باعث وہ غلام مکالمہ تکمیل ہے الہام
 میں شعور سابقین اور مکار کے اقوال سب آسکتے ہیں
 (۲۲۷) قیامت کے عشر اس میں عند الموت ہی ذرات ہونگے۔
 (۲۲۸) من نام اولسہ خلیصا اذ اذ کو ہاتھ کر کے جد
 پھر کستی نہ کرے۔ (ازیدر جلد نمبر ۱۸)

سچا علم گہیب
 ۱۔ حضرت مرزا غلام محمد علیہ السلام کا مذہب قرآن شریف اور احادیث صحیحہ کے عین مطابق اور موافق ہے۔
 ۲۔ حضرت آقدس نے اپنی تمام کتابوں میں خدا کی توحید و جلال اور اسلامی احکام اور نیکو بات کا ذکر فرمایا ہے۔
 ۳۔ آپ نے اپنے مذہب اور عقائد کا کھلے کھلے الفاظ میں اپنی کتابوں میں ذکر فرمایا ہے کہ آپ نے جو کچھ اپنے اہل عدت سے منہجی کامل میں شرح فرمایا ہے
 ۴۔ آپ نے اپنے فلسفہ والوں کو تعلیم دی کہ جو قرآن و حدیث میں سچ ہے۔ اور وہی باتیں سکھائی ہیں جو اسلام نے پیش کی ہیں۔
 ۵۔ حضرت آقدس اللہ تعالیٰ کے حقوق کے متعلق بہت زیادہ زور دیتے ہیں کہ انکی غبارت کرو۔ انکی اطاعت میں مشغول رہو۔ انکی عظمت
 کو دل میں بٹھاؤ۔ رہے زیادہ اس سے محبت کرو۔ دین اسلام کی خدمت اور اہل مہر و وق کرو۔ گر گنٹ موجودہ کی خیر خواہی کرو۔

سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کے نئے شرائط بیعت

اول۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کر لے کہ کائنات کو وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شریک سے محبت نہ کرے گا۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب ہوگا اگرچہ کیسا ہی جہد بہ پیش آئے۔

دوم۔ یہ کہ بلا ناغہ پیچوقت لازم موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرے گا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا دوزن کرے گا۔ چھٹم۔ یہ کہ عام خلق اللہ عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ ہشتم۔ یہ کہ ہر حال میں بیخ و راحت عسر اور عسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا۔ ہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرے گا۔ اسکی راہ میں ٹھیکہ نہ کرے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے متہ نہ پھیرے گا بلکہ قدم آگے بڑھا دے گا۔ ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متناہت ہو کر ہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرے گا اور قال اللہ وقال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔ ہفتم۔ یہ کہ مکہ اور منیٰ کو بکلی چھوڑ دے گا اور فرتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور علمی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم۔ یہ کہ عام خلقی اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بے نی فروع کو فائدہ پہنچائے گا۔ ۱۰۔ ہشتم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض اللہ باقرار اطاعت و معرفت باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اٹلے درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناظروں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

(از کلمات طیبات حضرت مسیح موعود و ہمدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام)
(دیکھو اشتہار تکمیل تبلیغ ۱۲ جنوری ۱۸۸۸ء)

منارة المسح

بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید پائے محمدیان بنار بلندتر محکم افتاد۔

جل تیرا وقت (ظاہر ہو گیا) آنچنا اور محمد صلیم کی پیروی کرنے والوں کے مضبوطی سے ایک اونچے منار پر پڑ گئے۔

قادیان کی مسجد اقصیٰ کے مشرقی جانب یہ منارہ شوکت اسلام کو ظاہر کرنے کے

لئے تین کاموں کے لئے خاص ہے (۱) مؤذن اس پر چڑھ کر پانچ وقت نماز کیلئے

آذان دے تاکہ لا الہ الا اللہ کی آواز ہر ایک کان تک پہنچے اور معبودان باطل کا رد ہو

اور اسلام کی تبلیغ پانچ وقت ہوتی ہے۔ (۲) منارہ کی دیوار کے اوپر کے حصہ پر

ایک بڑی بھاری لکٹیں لگائی جاوے تاکہ اندھیری رات میں لوگوں کو آرام پہنچے اور

لوگ آسمانی نور و روشنی سے فائدہ حاصل کریں۔ (۳) منارہ کے اوپر کے

حصہ میں ایک بڑا بھاری قیمتی گھنٹہ نصب کیا جائے تاکہ لوگ اوقات کے ماہر ہوں اور

اپنے وقت کو پہچانیں۔ اور یہ بڑھ کر مقصد اس منارہ کا یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کی حدیث کو پورا کیا جائے جیسا کہ حضور کا ارشاد ہے کہ وہ مسیح منارہ بیضاء کے پائٹائل

ہوگا۔ اور صاحب المنارہ ہوگا۔ اور حدیث میں بتلایا گیا ہے کہ مسیح موعود دمشق کی شرقی

جانب منارہ کے قریب نازل ہوگا۔ اور احادیث میں تصریح کیا لکھا ہے کہ

مسجد اقصیٰ کے قریب مسیح کا نزول ہوگا اور مسیح کا منارہ جس کے قریب

اُس کا نزول ہوگا دمشق کے شرقی جانب ہے اور قادیان دمشق سے ٹھیک ٹھیک شرقی جانب ہے اور اس

حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی منارہ دمشق میں واقع ہے جیسا کہ بدعتی سے سمجھا گیا اور یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ

دمشق میں ایسے منارہ کا وجود ممکن نہیں۔ اور یہ منارہ اسلئے بھی طیار ہوا ہے کہ تاحدیث کے موافق مسیح موعود کے

زمانہ کی یادگار ہو چنانچہ اس منارۃ المسیح کی بنیاد ۱۲۰۳ھ میں بروز جمعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

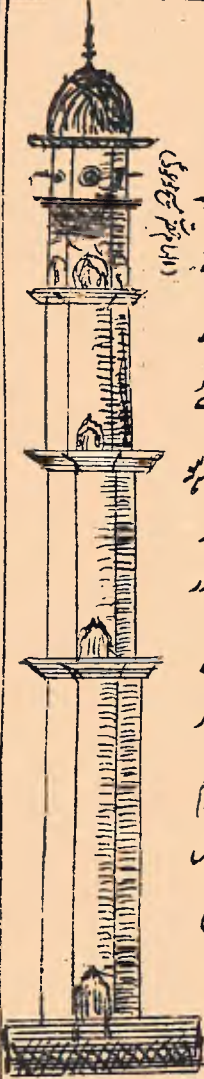
بنیادی اینٹ کو اپنی ایلان مبارک پر بٹھ کر بہت دیر تک خدا تعالیٰ کے حضور دعا مانگتے رہے کہ دعا کر کے بعد اینٹ پر

دھکم کیا اور عظیم فیاض اللہ صاحب لاہوری کو دیدی اور فرمایا اسکو منارۃ المسیح کے مغربی حصہ میں رکھ دیں چنانچہ

وہ اینٹ میاں فضل الدین صاحب لاہوری معمار کے ماتھے سے منارۃ المسیح کی بنیاد کے مغربی حصہ میں لگائی گئی

اور زمین چند فٹ منارہ طیار ہو کر ملتی رہا اور ملت تک تعمیر بند رہی حتیٰ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول مولانا نور الدین

رحمی اللہ عنہ کے وقت میں بھی اسکی تکمیل کا موقع نہ مل سکا۔ آخر خدا کے فضل و کرم سے حضرت فضل عمر میرزا بشیر الدین محمود



منارۃ مسیح

یہ منارہ بھی کھجے جائیگے تاکہ اس امر کا یادگار قائم رہے کہ موعود باک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو پورا کرنا ہر ایک کے لئے واجب ہے۔

یہ منارہ بھی کھجے جائیگے تاکہ اس امر کا یادگار قائم رہے کہ موعود باک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو پورا کرنا ہر ایک کے لئے واجب ہے۔

یہ منارہ بھی کھجے جائیگے تاکہ اس امر کا یادگار قائم رہے کہ موعود باک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو پورا کرنا ہر ایک کے لئے واجب ہے۔

نصائح الرجال

(۱) جو شخص بہ نیت تقویٰ اور سچی ضرورت کے لئے دوسرا نکاح کرتا ہے۔ بیشک وہ خدا و رسول کے احکام سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ ورنہ خواہش نفسانی کو پورا کر لیا اور عذاب الہی کا مستوجب ہے اور کثرت ازدواج میں بڑھ کر خدا سے دُور جا پڑتا ہے۔

(۲) قوت مالی اور قوت جسمانی۔ ان دونوں قوتوں کا چولی۔ دامن کا ساتھ ہے۔ نکاح ثانی کرتے وقت دونوں قوتوں کو اپنے اندر ٹھونٹنا لازم ہے۔

(۳) اپنی بیویوں سے نرمی اور محبت کا برتاؤ رکھو۔ وہ تمھاری کینہ کیس نہیں ہیں۔ نکاح مرد و عورت کا ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو۔ کہ تم اپنے معاہدہ میں دغا باز نہ ٹھیکرو۔

(۴) اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ مسیحی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ تم میں سے اچھا وہی ہے جو اپنی بیوی سے اچھا ہے۔

(۵) روحانی و جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ انکے لئے دعا کرو۔ اور طلاق جیسے میں جلدی نہ کرو۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے۔ اس کو ایک گندے برتن کی طرح جلد مت توڑ دو۔

(۶) اللہ تعالیٰ نے عورت کے ساتھ نہایت حلم اور برداشت کی تاکید فرمائی ہے۔ **سَلَامًا عَاشِرًا وَحَسَنًا بِالْمَعْرُوفِ** یعنی اپنی بیویوں سے تم ایسی معاشرت کرو۔ جس میں کوئی اہم خلاف اخلاق معروف نہ ہو۔ اور نہ کوئی وحشیانہ حالت ہو۔ بلکہ انکو اس مسافر خانہ میں اپنا ایک دلی رفیق سمجھو۔ اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو۔

(۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں **خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لَا هِلَالَ** یعنی تم میں سے بہتر انسان وہ ہے جو اپنی بیوی سے نیکی سے پیش آتا ہے۔

(۸) انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالے کر دیا۔ وہ دیکھتا ہے کہ انسان اس سے کیسا معاملہ کرتا ہے۔

(۹) بیویوں سے نرمی برتی جائیے۔ اور یقین رکھنا چاہیے کہ میری بیوی ایک جہان عزیز ہے جس خدا نے میرے پسند کیا ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے کہ میں شرابگاہ جہان داری کو نکلیں گا یا نہیں۔ اور میں خدا کا بندہ ہوں۔ اور یہ خدا کی بندی ہے۔ مجھے اس پر کونسی زیادتی ہے۔

(۱۰) جو خود انسان نہیں بننا چاہیے۔ بیویوں پر رحم کرو۔ اور انکو دین سکھادو۔ انسان کے اخلاق کے انھماں کا پہلا

سوانح مبارک

اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی

- ۱۔ آپ کے والد کا نام خویلد اور والدہ کا نام فاطمہ بنت زایدہ تھا۔ آپ کا شجرہ نسب قریش تک اس طرح سے ہے کہ۔
- ۲۔ خدیجہ بنت خویلد بن اسد بن عبد العزیٰ بن قصی بن کلاب بن مرہ بن موئی بن غالب بن فہر لقب تہاش۔
- ۳۔ آپ کے چچا کا نام نوفل تھا۔ جنکے بیٹے ورقہ بن نوفل اس زمانہ کے عالم تھے۔
- ۴۔ آپ کی پیدائش سنہ ہجری ۶۸ سال پہلے یا ۶۷ء میں بیان کی جاتی ہے۔ آپ کی پہلی شادی ایک شخص ابو مالک بن زارہ سے ہوئی تھی۔ جن سے دو بیٹے پیدا ہوئے۔ اس کے مرنے کے بعد عقیق بن عامر سے نکاح ہوا۔ جس سے ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ چالیس برس کی عمر میں آنحضرتؐ سے نکاح ہوا۔ جبکہ آنحضرتؐ کی عمر صرف پچیس سال کی تھی۔ اور میرا نیتش جوان اونٹ قرار پایا۔
- ۵۔ آپ کے بطن سے آنحضرتؐ کی چار لڑکیاں زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہؓ پیدا ہوئیں۔ لڑکوں کی تعداد میں اختلاف ہے۔ تاہم وہ سب مغربی میں فوت ہو گئے۔ جب تک آپ زندہ رہیں آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم دہرہ ریح میں رہے۔
- ۶۔ آپ سے پہلی عورت ہیں جو اسلام میں داخل ہوئیں۔ اور اراش عتہ اسلام میں جان و مال سے امداد دیتی رہیں۔
- ۷۔ آپ نے اپنا تمام عمر میرا آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم سے شہداء و احباب کی خدمت میں گزاری۔ نہ کبھی آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو غافل ہونے دیا۔ اور نہ کبھی آنحضرتؐ نے آپ پر عتاب فرمایا۔ اور نہ کبھی جدائی اختیار کی۔
- ۸۔ آپ زندہ ہی تھیں کہ ربِّ کریمؐ نے آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسالت سے مشرف فرمایا۔ اور نبوت کے دسویں سال ہجرت نبویؐ سے دو سال پہلے مکہ معظمہ میں ۶۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔ اور مکہ میں کوہِ جحون میں دفن کی گئیں۔ اسی سال حضرت ابو طالب کا بھی انتقال ہوا تھا۔ اور دونوں سے آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑا رنج پہنچا تھا۔ اس سال کا نام عام الحزن یعنی غم کا سال ہے۔
- ۹۔ آپ اکثر آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں اشعار کہتی تھیں۔ اور نہایت عاقلہ اور فاضلہ تھیں۔
- ۱۰۔ زمانہ جاہلیت میں یہ باعث ظاہری باطنی کمالات کے آپ کا لقب طاہرہ پڑ گیا تھا۔ اور آنحضرتؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کسبہ کا خطاب دیا۔



سوانح پاک

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی

اساتذہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دُختر نیک اختر تھیں۔ اور ہجرت سے پہنچ سال پہلے پیدا ہوئی تھیں۔ سُنہ ہجری میں جبکہ آپ کی عمر سات سال اور آٹھ سال کے درمیان تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نکاح ہوا۔ ہر چار سو درم مقرر کیا گیا۔ اور نو سال کی عمر میں آپ کے گھر آئیں :

۲۔ آپ اول درجہ کی عالمہ۔ فاضلہ۔ فقیہہ۔ اور فصیحہ تھیں۔

۴۔ چونکہ آپ ہمیشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہیں۔ اسلئے بے شمار صحابہؓ اور تابعینؓ نے آپ سے حدیثیں روایت کی ہیں :

۴۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اول درجہ کے فضائل صحابہؓ مشکوٰۃ علمینہ کو آپؐ سے حل کروایا کرتے تھے۔ قریباً ۲۲۱۰ حدیثیں آپؐ سے مروی ہیں۔

۵۔ ششہ ہجری میں غزوہ بنی مصطلق سے واپسی کے وقت منافقوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے آپ پر بہتان لگایا تھا جس کا وہ کچھ ثبوت نہ دے سکے۔ اللہ عزایاب ہو اس بہتان کا ذکر سورہ فوہ میں مذکور ہے۔

۶۔ آپ کی بعض خصوصیات درج ذیل کی جاتی ہیں:-

(۱) آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب از دواج سے پیاری تھیں۔ صحیح بخاری میں ہے کہ آنحضرت سے دیافت کیا گیا کہ سب زیادہ پیارا آپ کو کون ہے؟ فرمایا: عائشہ رضی اللہ عنہا عرض کیا گیا کہ مردوں میں سے؟ فرمایا: عائشہ کا باپ۔ (۲) سوا اُنکے آنحضرت نے کسی باکرہ سے نکاح نہیں کیا۔ (۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا میں سوتھکے۔ کہ نزول وحی الہی ہو جاتا یہ بات کسی اور بیوی کو حاصل تھی، (۴) جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایت تخریج فرمائی تو آنحضرت نے سب اہل انبیاء و دیافت کیا۔ اور والدین کے مشورہ لینے کیلئے فرمایا: آپ نے فرمایا: کیا میں اس باکرہ میں بھی والدین کے مشورہ کو دیکھی؟ نہیں۔ میں تو اللہ اور رسول اور آخرت کو پسند کرتی ہوں۔ یہ جواب باقی از دواج کیلئے مُنتبت ہو گیا۔ اور سب مردانہ یہی جواب دیا۔ (۵) اہل افاک کے الزام اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی الہی حضرت عائشہ کی بریت فرمائی، (۶) اکابر صحابہؓ مشکل دینی مسائل اُنکے دیافت کرتے۔ اور اسکا علم اُنکے پاس ضرور تھا، (۷) آنحضرت صلعم کا انتقال اُنکے گھر میں اُنکی اہل بیت کے در اُنکی گود میں ہوا۔ اور انہی کے گھر میں حضورؐ نے وفات پائی، (۸) اُن آنحضرتؐ کا قُرب حاصل کرنے کیلئے حضرت ہریرہ رضی اللہ عنہما کی نسبت دن تحفہ تجاؤت دیا کرتے تھے تا پسندیدہ تحفہ حضورؐ کو محبوب ترین از دواج کے گھر میں لے، (۹) آپ کی اُمت اُم عمرائدہؓ، (۱۰) آپ اہل اول درجہ کی سخی تھیں۔ حدیث میں وارد ہے کہ وہ تھائی دن اپنا عائشہ سے حاصل کر دے۔ (۱۱) آپ کو اشعار و جہش و

حضرت امام ہمدی علیہ السلام

۱۔ قرآن و حدیث میں لکھا ہے۔ کہ جب آخری زمانہ میں دجال۔ طاعون۔ لرزے۔ قحط۔ جنگ و جدال اور طرح طرح کے عذاب نازل ہوں گے۔ اور ماہ رمضان میں چاند سورج گرہن ہوگا۔ تو حضرت امام ہمدی مسیح موعودؑ دنیا کے لوگوں کی اصلاح کے واسطے تشریف لادیں گے ۛ

۲۔ چنانچہ وہ امام ہمدی۔ مجدد اعظم۔ مامور من اللہ۔ خلیفۃ اللہ ربی اللہ۔ تمام دنیا کی ہدایت کے واسطے تشریف لے آئے۔ جن کا اسم گرامی حضرت میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام ہے۔ اور آپ ملک پنجاب قصبہ قادیان ضلع گورداسپور جولاہو سے جانب مشرق ساٹھ (۶۰) میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ رہنے والے ہیں ۛ

۳۔ حضرت نے مسلمانوں کے اندرونی اختلاف کی اصلاح فرمائی۔ لوگوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو چوتھے آسمان پر بٹھایا ہوا تھا۔ آپ نے قرآن و حدیث سے ان کی وفات ثابت کی۔ خنزیر صفت لوگوں سے مقابلہ کیا۔ بدر سومات سے نفرت دلائی۔ حکم اللہ! ایک پاک جماعت دینی خدمات میں مصروف رہنے والی بنا کر معبود حقیقی سے جاملے ۛ

۴۔ ۱۸۹۱ء میں آپ نے امام ہمدی۔ مسیح موعودؑ ہونے کا دعویٰ کیا۔ ۱۸۹۱ء میں سراسر بدعت شروع ہوا۔ سو (۱۰۰) کے قریب کتابیں لکھ کر غیر مذاہب کا مقابلہ کیا آپؑ کا حلیہ حدیث کے مطابق گندمی رنگ۔ سیدھے بال۔ میانہ قد۔ گتادہ پیشانی تھا۔ ۲۶ مئی ۱۸۹۸ء کو آپ کا یہ مقام لاہور وصال ہوا۔ اور ۲۷ مئی ۱۸۹۸ء کو مقبرہ ہشتی قادیان میں دفن کیے گئے ۛ

۵۔ سنت قدیمہ کے ماتحت خدا نے اس جماعت کی بھی حفاظت فرمائی۔ یعنی حضرت کی وفات کے بعد سلسلہ خلافت شروع ہوا۔ حضرت علامہ مولانا مولوی تور الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ چھ سال تک حضرت مسیح موعودؑ کے اہل خلیفہ رہے۔ اور آج کل خلیفۃ المسیح ثانی حضرت ابن المسیح صاحب زادہ میرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہیں ۛ

مبارک وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر دینی فائدے حاصل کرتے ہیں

مسجد احمدی قادیان

مسجد اقصیٰ :- دو ہندو بازوؤں کے وسط میں ایک اونچی زمین پر یہ مسجد بنی ہوئی ہے جسے
 مسیح موعودؑ کے والد بزرگوار نے اس کو بنوایا تھا۔ منارۃ المسیح اسی مسجد میں بنا ہوا ہے۔ منارۃ
 میں انکی تدبیر ہوئی یعنی مسجد کے جنوبی سمت کچھ زمینی حصہ خرید کر مسجد کو بڑھایا گیا اور اسکے نیچے ایک
 حجرہ بنانے میں قادیان کی جماعت نے مزہ دوروں کی طرح کام کیا یہاں تک کہ حضرت علیہ السلامؑ
 رضی اللہ عنہ نے بھی دست مبارک سے مٹی کی ٹوکری اٹھائی صلاۃ والسلام اور نماز تکمیل منارۃ المسیح
 کے وقت اسکا کوئی نیچے کی طرف لایا گیا اور اسکے قریب غسل خانہ اور وضو کیلئے مقام بنائے گئے اور
 مسجد کے صحن کے فرش کو وسیع کیا گیا۔ اور درمیان صحن حضرت مسیح موعودؑ کے والد بزرگوار میرزا غلام تھنی
 صاحب کی قبر بنی ہوئی ہے اس قبر کو اب تین چار فٹ بلند کر دیا ہے۔ مسجد کے آٹھ دروں میں تین کمنہ نئے
 آگے ٹین کا برآمدہ ہے۔ اور مسجد کے جنوبی حصہ ایک در میں مستورات کیلئے تختوں کا پردہ انکے نماز
 پڑھنے کیلئے بنایا ہوا ہے مستورات عموماً جمعہ کے دن نماز کیلئے آیا کرتی ہیں۔ جمعہ اسی مسجد میں ہوا کرتا ہے
 سالانہ جلسہ پہلے اسی میں ہوا کرتا تھا اب بھی بعض اوقات جلسہ الیکچر ہوتے ہیں۔ اور دوسرا قرآن کریم
 ہمیشہ سے اسی مسجد میں ہوتا ہے۔ اور اس مسجد کے تین طرف دروازے ہیں ڈیڑھ دو تین ارادمی باغیچہ
 نماز پڑھ سکتے ہیں۔ طلباء مدرسہ تحفہ پانچو وقت خاص طور پر اس میں ہی جا کر مع مدرسین کے نماز پڑھا
 کرتے ہیں۔ حافظ سلطان حامد صاحب پیشوا امام مقرر ہیں۔

۲۔ مسجد مبارک :- حضرت مسیح موعودؑ نے شہ ۸ میں اپنے مکانی حصہ کے ساتھ کی گلی حجت کو نماز
 پڑھنے کے لئے ایک چھوٹی سی مسجد بنائی تھی جس میں مشکل فی صف پانچ آدمی
 کھڑے ہو سکتے تھے اب تین چار صد فیس ہوا کرتی تھیں۔ دفعہ دفعہ اسکو بڑھایا گیا اور شہ ۱۸ اسکو زیادہ
 وسیع کیا گیا چنانچہ اسکے دو طرف زبیت میں تین چار سو آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں بیت الدعاء
 اسی مسجد کے قریب اندرون حصہ میں ہے جس میں حضرت اقدس دھاما نکا کرتے تھے اولیہ الہام
 اسی مسجد کے متعلق ہے۔ مبارک مبارک و شکر آج مبارک و یجعل فیہ
 اور اسی میں نام تاریخی اس کی بنا کا موجود ہے۔

مسجد تیسرا :- بورڈنگ و ہائی سکول کے درمیان یہ مسجد واقع ہے۔ حضرت میرزا غلام
 صاحب علیہ الرحمۃ کی کوشش و محنت کا یہ رتبہ پہلا کام ہے۔ منارۃ میں

حضرت خلیفۃ المسیح رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ سے اس کی بنیاد رکھی۔ مسجد کے سات درمیں اور بہت وسیع ہے صحن بہت بڑا ہے مگر ابھی ناتمام ہے۔ سالانہ جلسہ کئی سال تک اس میں ہی ہوتا رہا۔ کئی ہزار آدمی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ طلباء بورڈ اور دارالافتل کے رہنے والے اسی میں نماز پڑھتے ہیں۔ منشی محمد اسماعیل صاحب پانچوں وقت نماز پڑھاتے ہیں۔

۴۔ مسجد فضل محمد عبداللہ صاحب جلد ساز کے مکان کے قریب یہ مسجد واقع ہے ۱۹۱۷ء خلافتِ ثانیہ میں حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے اس کی بنیاد رکھی۔ منسجنا ہے کہ پیشتر یہاں مسجد ہی تھی مگر غیر محکمہ ترک نماز سے استغفار غافل ہو کر اپنے مویشی باندھنے لگے آخر بعض بڑے بڑھوں کے شور کرنے پر سرکاری محاسبہ ہوا اور احمیہ جماعت کو مسجد بنانے کی اجازت مل گئی۔ پانچوں وقت باقاعدہ نماز ہوتی ہے :

۵۔ مسجد نور الضعفاء محلہ دور الضعفاء میں یہ مسجد واقع ہے۔ یہ بھی حضرت میر صاحب ناما جان کی کوشش محنت کا ثمرہ ہے۔ میر صاحب نے ۱۹۱۷ء میں اس کو بنوایا تھا یہ ایک خوش نما اوسط درجہ کی مسجد بنی ہوئی اس کے ملحق ایک کنواں غسل خانہ بنا ہوا ہے جس کا محلے والوں کو بہت آرام ہے :

۶۔ مسجد دارالرحمت محلہ دارالرحمت نئی آبادی مسجد نور کے سمت مغرب یہ مسجد واقع ہے۔ ۱۹۱۷ء میں فطرتِ خلیفۃ المسیح آٹھ فی ایڈ اللہ تبارک العزیز نے بنیاد رکھی۔ عین محلہ کے وسط میں واقع ہے۔ نہایت خوبصورت نماں کی گئی ہے اور کنواں نصف اندر اور نصف باہر جس سے بنی فوہ کو بھی آرام ہے :

وظائف کا بیان

۱۔ آئینہ کو لوگوں نے قسم قسم کے وظیفے بنا کر مخلوق کو گمراہی میں ڈال رکھا ہے اور ایک نئی شریعت بنا رکھی ہے۔ اصل احکام الہی کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ اکثر عورتیں بھی دردِ وظیفہ میں مبتلا ہیں۔

۲۔ صرف زبان سے استغفر اللہ۔ استغفر اللہ۔ یا اور کسی بھڑکی بھڑکی اور اس کو طوطی کی طرح رٹنا کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ جب تک کہ اس کے معانی پر غور نہ ہو۔ اور اس پر عمل نہ کیا جائے۔ کسی قسم کی خیر و برکت حاصل نہیں ہوتی۔ تاوقتیکہ دل میں سنا نہ ہو :

۳۔ جو لوگ رسم کے طور پر قرآن شریف پڑھتے ہیں لیکن نہ اس کو سمجھتے ہیں اور نہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور نہ اس پر عمل درآمد ہوتا ہے۔ تو خود ہی سوچ کر کیا برکت ہوگی ؟

۴۔ بعض مرد فخر کیا کرتے ہیں کہ آج ہم نے اتنے پاروں کی تلاوت کی۔ بیشک زبان سے تو انہوں نے کام لیا۔ لیکن باقی اعضا بیکار بنائے گئے ہیں۔ صرف زبانی پڑھنے سے تمہارا قول ہی قول ہوگا۔ اور عمل اس کے مطابق نہ ہونگے :

۵۔ سب وظیفوں سے بہتر وظیفہ نماز ہے۔ نماز کو سنوار کر سمجھ کر پڑھنا بہترین وظیفہ ہے۔ نماز کے اندر حمد الہی۔ استغفار درد و شرف و خیرہ موجود ہیں۔ اس لئے نماز پڑھنے سے اور اپنی زبان میں نہ مانگنے سے تمام غم و عالم اور مشکلات حل ہو سکتے ہیں :

فہرست کتب

دوکان محمد تاجر کتب قادیان دارالامان

۱۶	خزینۃ العاوم	۱	بلا کے دمشق	۳	تقریر سیالکوٹ	تبلیغی کارڈم
۱۰۱	تبلیغی مضامین	۱۰۱	دینیات کا پہلا حصہ		نغمہ اکمل مکمل	۳۶۳ ہام کے فی ۱۲۱
۱۲	قول فیصل	۱۲	تعلیم خاتون	۱۱۲	سات حصے	رنگین قطعات فی
۱۴		۱۴	اخلاق خاتون	۳	تفسیر سورۃ جمعہ	۱۵ رزچکر الوی
۱۰۱	اُردو قاعدہ			۱۰۱	نماز مترجم	۱۰ کرشن لیلہ
۱۰۱	سلسلہ دینیہ نمبر ۱	۱۰۲	مامور کے قتل	۱۰۱	اسلامی نماز	۱۹ عکسہ احمدیہ حصہ
۱۰۱	نمبر ۲	۱۰۱	صداقت اسلام	۱	نظم براہین	۱۲ عربی بول بچال
۱۰۱	پنج ارکان	۱۰۲	مباحیہ سرگودھ	۱۳	برہان الحق	۱۵ کلام محمود مکمل
۱	آخر الا بیاد	۱۶	ایر علی	۱۲	نیوگ شاستر	۱ عربی قاعدہ
۱۵	اسلامی فلاسفی	۱۶	دہلی	۳	تقریر اور خط	۳۳ جنتی شہ ۱۹۲۰ء
۱۶	محبت الہی	۱۰۲	منصوی	۱۲	ادعیہ	۳۳ " شہ ۱۹۲۲ء
۱۲	نور احمد	۱۳	روحانی علوم	۱۶	صفیۃ اللہ	۱۲ " شہ ۱۹۲۳ء
۱۳	نور القرآن	۱۳	دو تقریریں	عہ	خطبات نور	۱۲ " شہ ۱۹۲۴ء
۱۲	سراج الدین کے جواب	۱۶	تقریروں کا مجموعہ	شہ	بجھو امین	۱۲ " شہ ۱۹۲۵ء
عہ	واقعات کربلا	۱۵	صادقوں کی روشنی	۱۶	قادیان گائیڈ	۱۲ " شہ ۱۹۲۶ء
۱۰۲	اسلام کی برکات	عہ	حدیث روح و مادہ	۱۰۲	لیکچر لاہور	۱۰۲ " شہ ۱۹۲۸ء
۱۰۲	پچپن سوالات	عہ	نور ہدایت	۱۰۱	فرائض مستور	۱۰۲ " شہ ۱۹۲۹ء
۱۰۲		۱۰۱	اربعین مترجم	۱۸	احکام القرآن	۱۲ ادعیۃ القرآن
۱۰۲	گوشت خوری	۱۰۲	علی کا ازاد	۱۲	درشین اُردو	۱۰ چولاناٹک کی نظم
۱۰۲	شیعہ کو جواب			۱	کلام حق	
۱۰۲	ثبوت باری تعالیٰ					

ملنے کا پتہ:- محمد یامین تاجر کتب قادیان دارالامان